ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.29, Tuesday, 04 August 2026, 8 Pages

جلد نمبر(۴)، شمارہ نمبر(۲۹)، بروز منگل، ۴/اگست، ۲۰۲۶ء، ۲۰ صفر المظفر، ۱۴۴۸ھ، ۸ صفحات

اسرائیلی زندانوں میں قید فلسطینی صحافیوں کی فوری رہائی کے لیے غزہ میں دھرنا ص:02

ایران اور عمان نئی بحری گزرگاہ کے تعین پر متفق

آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے کی صورتحال میں واپس نہیں جائے گی، ایران کا واضح اعلان

مسقط/تہران، (ایجنسی) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز جنگ سے پہلے کی صورتحال میں ہرگز واپس نہیں جائے گی، جبکہ عمان کے ساتھ ہونے والے اتفاق رائے کا مطلب آبنائے ہرمز کو سابقہ حالت میں بحال کرنا نہیں ہے۔ ایک ٹی وی انٹرویو میں اسماعیل بقائی نے بتایا کہ آبنائے ہرمز کے مستقبل کے حوالے سے تہران اور مسقط کے درمیان کافی عرصے سے مذاکرات جاری تھے، جن کا مقصد خطے میں محفوظ بحری آمد ورفت کے لیے ایک واضح فریم ورک تشکیل دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور عمان، آبنائے ہرمز کے دو ساحلی ممالک ہونے کے ناطے، بحری سلامتی اور محفوظ جہاز رانی کو یقینی بنانے کی مشترکہ ذمہ داری رکھتے ہیں۔ جنگ بندی کے بعد 8 اپریل سے دونوں ممالک کے درمیان متعدد ادوار کے مذاکرات ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ جنگ کے بعد ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کا پہلا غیر ملکی دورہ عمان تھا، جہاں سلطان عمان اور عمانی وزیر خارجہ سے ملاقاتوں میں آبنائے ہرمز اور محفوظ بحری راستے کے قیام پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسماعیل بقائی نے جنگ کے خاتمے سے متعلق مفاہمتی یادداشت کی پانچویں شق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں آبنائے ہرمز کا انتظام ایران، عمان سے مشاورت اور خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ بات چیت کے ذریعے انجام دے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے پر عمل درآمد کے ابتدائی 22 سے 23 روز تک آبنائے ہرمز کا شمالی راستہ مکمل طور پر محفوظ تھا اور بحری جہاز معمول کے مطابق گزر رہے تھے، تاہم 30 روزہ عبوری مدت مکمل ہونے سے پہلے ایران پر دوبارہ جارحیت کی گئی۔ ترجمان کے مطابق مستقبل میں متفقہ بحری راستہ نہ موجودہ شمالی راستہ ہوگا اور نہ ہی موجودہ جنوبی راستہ، بلکہ ایران اور عمان کے درمیان اتفاق رائے سے ایک نئی گزرگاہ کا تعین کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ تہران اور مسقط کے درمیان ہونے والے یہ مذاکرات مکمل طور پر دوطرفہ نوعیت کے ہیں اور ان کا کسی تیسرے فریق سے کوئی تعلق نہیں۔ اسماعیل بقائی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسا نظام وضع کرنا ضروری ہے جس کے تحت آبنائے ہرمز کو ایران کے خلاف جارحیت کرنے والے عناصر کے مفادات کے لیے استعمال نہ کیا جا سکے اور اس عمل میں ایران کے خودمختار حقوق کا مکمل احترام یقینی بنایا جائے۔

'حماس کو غیر مسلح کرنے کی سازش ناکام ہوگی'

اسماعیل ہنیہ کی شہادت نے فلسطینی عوام اور مجاہدین کے عزم و حوصلے کو مضبوط کیا ہے: سپاہ پاسداران انقلاب

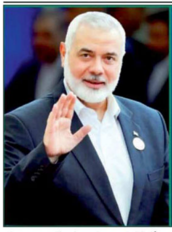

تہران، (ایجنسی): ایران کے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے حماس کے سیاسی دفتر کے سربراہ شہید اسماعیل ہنیہ کی دوسری برسی کے موقع پر جاری بیان میں کہا ہے کہ حماس کو غیر مسلح کرنے کی سازش اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکے گی اور یہ منصوبہ ابتدا ہی سے اسٹریٹجک ناکامی سے دوچار ہو چکا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسماعیل ہنیہ کی شہادت نے فلسطینی عوام اور حماس کے مجاہدین کے عزم و حوصلے کو مزید مضبوط کیا ہے، جبکہ مزاحمت کے بیانیے کو تقویت ملی اور دنیا بھر میں فلسطین کی حمایت کی لہر مزید وسیع ہوئی ہے۔ سپاہ پاسداران نے کہا کہ تہران میں شہید اسماعیل ہنیہ کا قتل، اس وقت کیا گیا جب وہ ایرانی صدر کی تقریب حلف برداری میں سرکاری مہمان کی حیثیت سے شریک تھے، جو بین الاقوامی قوانین، ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی تھی۔ بیان میں کہا گیا کہ دو سال گزرنے کے باوجود غزہ میں صہیونی حکومت کی نسل کشی، لبنان کے جنوبی علاقوں تک جنگ کا پھیلاؤ اور بعدازاں امریکہ کی حمایت سے ایران کے خلاف مسلط کی گئی جنگوں نے اسرائیل کی دہشت گرد اور مجرمانہ حقیقت کو پہلے سے زیادہ بے نقاب کر دیا ہے۔ سپاہ پاسداران نے کہا کہ امریکہ، بعض مغربی ممالک اور خطے کی چند ممالک اسرائیل کی عسکری اور سیاسی حمایت کر رہے ہیں۔ یہ ممالک بھی غزہ میں ہونے والی نسل کشی اور جنگی جرائم کے شریک ہیں اور ان پر بین الاقوامی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ بیان میں شہید اسماعیل ہنیہ، شہید سید حسن نصراللہ، شہید جنرل قاسم سلیمانی اور دیگر شہدائے مزاحمت کی قربانیوں کو امت مسلمہ کے اتحاد کا ضامن قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ آج مزاحمت کا بیانیہ عالمی سطح پر پہلے سے زیادہ مؤثر ہو چکا ہے، جبکہ دنیا بھر میں فلسطینی عوام کے حق میں ہونے والے احتجاج اس بات کا ثبوت ہیں کہ عالمی ضمیر صہیونی جرائم کو مسترد کر رہا ہے۔

سپاہ پاسداران نے اپنے بیان کے اختتام پر زور دیا کہ شہید اسماعیل ہنیہ کے خون کا بدلہ لینا یقینی ہے اور اس جرم کا جواب سخت اور فیصلہ کن ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ حماس کو غیر مسلح کرنے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی، شہید ہنیہ کا راستہ عزت، وقار اور آزادی کا راستہ ہے، جو فلسطین کے مقاصد کی تکمیل اور بیت المقدس پر قبضے کے خاتمے تک جاری رہے گا۔

ٹرمپ کا ایران کیساتھ مذاکرات کا اعلان؛ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں گر گئیں

امریکی صدر نے پیٹرول کی قیمتوں میں جلد بڑی اور نمایاں کمی کی خوش خبری سنادی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایران پر بڑے حملے کا منصوبہ منسوخ کرنے اور امن مذاکرات دوبارہ شروع کے اعلان کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اگرچہ صدر ٹرمپ کے امن مذاکرات کے اعلان کے باوجود تاحال آبنائے ہرمز میں بحری آمد ورفت اب بھی مکمل طور پر بحال نہیں ہوسکی ہے لیکن عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی ہوئی ہے۔ پیر کے روز عالمی معیار کے برینٹ خام تیل کی قیمت تقریباً 4.2 فیصد کمی کے بعد 84 ڈالر فی بیرل تک گر گئی جبکہ امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت 5 فیصد کمی کے ساتھ 80 ڈالر فی بیرل پر آگئی۔ تیل و گیس کی بحری آمد ورفت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاروں نے اس امید پر تیل فروخت کیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی میں کمی آنے سے مشرق وسطیٰ میں تیل کی سپلائی متاثر ہونے کا خطرہ کم ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب ایران نے ابھی تک آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر بحری جہازوں کیلئے کھولنے کا اعلان نہیں کیا بلکہ ایرانی وزارت خارجہ کے بقول عمان کیساتھ ایک محفوظ عارضی بحری راہداری قائم کرنے کیلئے مذاکرات جاری ہیں۔ اگر یہ مذاکرات کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس محفوظ بحری راہداری سے جہاز محدود پیمانے پر گزر سکیں گے جسکے اثرات عالمی منڈی میں تیل و گیس کی قیمتوں پر بھی پڑیں گے اور قیمتوں میں مزید کمی کا امکان ہے۔ یاد رہے کہ اس وقت روزانہ تقریباً 50 لاکھ بیرل خام تیل آبنائے ہرمز سے عمان کے ساحل کے قریب جنوبی راستے کے ذریعہ گزر رہا ہے جبکہ جنگ سے قبل یہی مقدار اوسطاً 2 کروڑ بیرل یومیہ تھی۔ اگر امریکہ-ایران مذاکرات کامیاب ہوتے ہیں اور آبنائے ہرمز مکمل طور پر بحال ہو جاتی ہے تو عالمی منڈی میں تیل کی جنگ سے قبل کی قیمتیں بحال ہو سکتی ہیں۔ تاہم باب المندب اور خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال بدستور عالمی توانائی مارکیٹ کیلئے خطرہ بنی ہوئی ہے۔

ایران پر ٹرمپ کی حکمت عملی سے اسرائیل کو لاعلم رکھنے کا انکشاف

دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون کے باوجود بعض حساس فیصلے محدود

تل ابیب، (ایجنسیاں): ایک نئی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران سے متعلق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی حکمت عملی کے بارے میں اسرائیلی حکام کو بھی مکمل طور پر اعتماد میں نہیں لیا گیا، جس کے باعث واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان رابطوں سے متعلق کئی سوالات جنم لے رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی انتظامیہ ایران کے حوالے سے ایک ایسی حکمت عملی پر کام کر رہی تھی جس کے مختلف پہلو اسرائیلی قیادت کے لیے بھی غیر متوقع ثابت ہوئے۔ اخبار کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حکام کو امریکی فیصلوں کی مکمل تفصیلات پہلے سے معلوم نہیں تھیں اور کئی اہم پیش رفت بعد میں سامنے آئیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک جانب ایران پر دباؤ برقرار رکھنے کی پالیسی اختیار کیے ہوئے تھے جبکہ دوسری جانب سفارتی امکانات کو بھی مکمل طور پر بند نہیں کرنا چاہتے تھے۔ اسی تناظر میں واشنگٹن کی بعض سرگرمیوں نے اسرائیلی حلقوں میں تشویش پیدا کی۔

ذرائع کے مطابق بعض اسرائیلی عہدیداروں کا خیال تھا کہ امریکہ کی جانب سے ایران کے حوالے سے اختیار کی جانے والی حکمت عملی اور ممکنہ سفارتی اقدامات سے متعلق انہیں بروقت آگاہ نہیں کیا گیا، جس سے دونوں اتحادی ممالک کے درمیان رابطوں کی نوعیت پر سوالات اٹھے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ایران کے معاملے پر امریکہ اور اسرائیل کے درمیان قریبی تعاون کے باوجود بعض حساس فیصلے محدود سطح پر رکھے گئے، جس کی وجہ سے اسرائیلی قیادت کو امریکی پالیسی کے بعض پہلو بعد میں معلوم ہوئے۔

چین میں اے سی سوٹ تقسیم ہونے لگے

بیجنگ، (یو این آئی) اے سی کی سہولت اب صرف کمروں میں نہیں بلکہ لباس میں بھی دستیاب ہوگی، چین کے شہر چونگ چنگ میں گرمی سے نجات کے لیے انوکھا کولنگ سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔ چینی شہر چونگ چنگ میں شدید گرمی میں باہر کام کرنے والے سینیٹیشن ورکرز میں ایئر کنڈیشنڈ سوٹس تقسیم کیے گئے، جو جدید کولنگ سسٹم سے لیس ہیں۔

یہ اسمارٹ سوٹ اندرونی سرکولیٹنگ کول ایئر سسٹم اور ری چارج ایبل بیٹری کے ذریعے مسلسل ٹھنڈی ہوا فراہم کرتا ہے۔ جیسے ہی سوٹ کا بلٹ اِن فین آن کیا جاتا ہے، چند لمحوں میں ٹھنڈی ہوا کا بہاؤ پورے لباس میں گردش کرنے لگتا ہے، جس سے شدید گرمی اور حبس کا احساس کم ہوجاتا ہے۔

سوٹ میں سینہ، بغلوں اور کمر کے حصے پر مشتمل تھری زون وینٹی لیشن سسٹم موجود ہے، جو پسینہ جلد خشک کر کے جسم کو زیادہ دیر تک ٹھنڈا رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

کربلا مکمل طور پر تیار، ڈھائی کروڑ زائرین کی آمد متوقع

صرف تین روز میں زائرین کی خدمت پر عوام نے 214 ملین ڈالر رضا کارانہ طور پر خرچ کیے

28 ہزار سے زائد مواکب، 904 طبی مراکز، 742 سیکیورٹی چیک پوسٹس اور 102 عالمی ٹی وی چینلز کی کوریج

● اسپیشل رپورٹ : شیخ فضل حسن

کربلا/: اربعینِ سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کے موقع پر کربلائے معلیٰ میں دنیا کے سب سے بڑے سالانہ مذہبی اجتماع کی تیاریاں آخری مرحلے میں داخل ہوگئی ہیں۔ رواں سال تقریباً ڈھائی کروڑ (25 ملین) زائرین کی عراق آمد متوقع ہے، جن کی خدمت، رہائش، علاج، سیکیورٹی اور آمد ورفت کے لیے عراقی حکومت، مذہبی اداروں اور لاکھوں رضا کاروں نے تاریخ کے غیر معمولی انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق صرف گزشتہ تین روز کے دوران زائرینِ اربعین کی خدمت اور نذر و نیاز کے لیے عوام نے 214 ملین امریکی ڈالر اپنی خوشی اور رضا کارانہ طور پر خرچ کیے، جو دنیا میں ایثار، سخاوت اور انسانیت کی خدمت کی ایک منفرد مثال قرار دیا جا رہا ہے۔

زائرین کی میزبانی کے لیے 411 بین الاقوامی مواکب اور 28,326 مقامی مواکب قائم کیے گئے ہیں، جہاں لاکھوں افراد کو چوبیس گھنٹے مفت کھانا، پینے کا پانی، آرام، رہائش، طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ طبی خدمات کے لیے 904 میڈیکل کیمپ اور طبی ڈٹیچمنٹس قائم کیے گئے ہیں، جبکہ گمشدہ افراد کی فوری تلاش اور رہنمائی کے لیے 435 خصوصی مراکز بھی فعال ہیں۔ سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کے تحت کربلا اور زیارتی راستوں پر 742 چیک پوسٹس قائم کی گئی ہیں، جبکہ زائرین کی نقل و حمل کے لیے 4,115 سرکاری اور 13,150 نجی ٹرانسپورٹ گاڑیاں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ 9,960 فیول ٹینکرز، 22,300 واٹر ٹینکرز، 14,470 سیوریج ٹینکرز، جدید صفائی مشینیں اور 385 سروسنگ سینٹرز مسلسل خدمات انجام دے رہے ہیں تاکہ لاکھوں زائرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اربعین کی عالمی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے 102 ٹی وی چینلز نے اس عظیم روحانی اجتماع کی براہِ راست کوریج کے لیے باضابطہ منظوری حاصل کی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک زائرین میں 31 کروڑ 65 لاکھ 52 ہزار 860 مفت کھانے تقسیم کیے جا چکے ہیں، جبکہ 126 کروڑ 62 لاکھ 11 ہزار 440 گلاس پانی بھی بلا معاوضہ فراہم کیا گیا ہے۔ یہ اعداد و شمار اربعین کے موقع پر عوامی خدمت، سخاوت اور رضا کارانہ جذبے کی بے مثال تصویر پیش کرتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق اربعینِ امام حسینؑ کا پیدل سفر دنیا کا سب سے بڑا سالانہ عوامی اجتماع ہے، جس میں مختلف ممالک، زبانوں، نسلوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے کروڑوں افراد حضرت امام حسینؑ کی عظیم قربانی کو خراجِ عقیدت پیش کرنے، امن، عدل، انسانیت اور اخوت کے پیغام کو عام کرنے اور کربلا کی لازوال تعلیمات سے اپنی وابستگی کا اظہار کرنے کے لیے شریک ہوتے ہیں۔

قابض اسرائیل کا غزہ میں ایک طالب علم کو اس کے سکول کے اندر گولی مار کر زخمی کر دیا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ میں ایک طالب علم پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ اپنے سکول کے اندر موجود تھا جس کے نتیجے میں وہ گولی لگنے سے زخمی ہو گیا جو اس کے ہاتھ کو چیرتی ہوئی اس کی کلائی میں پیوست ہوگئی۔ فلسطینی وزارت تعلیم نے ایک پریس بیان میں بتایا کہ چھٹی بنیادی جماعت کے طالب علم خالد الأشرم کو شہر غزہ کے مغرب میں واقع السوافیر سکول کو قابض فوج کی طرف سے نشانہ بنائے جانے کے بعد براہ راست چوٹ لگی۔ وزارت نے واضح کیا کہ گولی بچے کے چھوٹے ہاتھ کو چیرتی ہوئی اس کی کلائی میں پیوست ہوگئی جبکہ وہ اپنے قلم کو پکڑے ہوئے اپنی سکول کی نشست پر بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے اس واقعے کو ایک المناک انسانی منظر قرار دیا جو تعلیمی اداروں کے اندر بچوں کو نشانہ بنائے جانے کو مجسم کرتا ہے۔ وزارت تعلیم نے سکولوں کو نشانہ بنانے کے قابض فوج کے تسلسل کی مذمت کی اور اس بات کی تصدیق کی کہ طالب علموں پر اس وقت فائرنگ کرنا جب وہ پڑھائی کی نشستوں پر ہوں ایک جڑواں جرم اور زندگی اور تعلیم کے حق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ ان خلاف ورزیوں کو روکنے اور قابض فوج کے حملوں سے طلباء اور سکولوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے فوری حرکت میں آئیں۔ وزارت نے اپنے بیان کے ساتھ ایک ایسی تصویر بھی منسلک کی جس میں گولی کے چیرنے اور خون سے آلودہ ہونے کے بعد بچے کا ہاتھ دکھایا گیا۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل کی طرف سے دس اکتوبر سنہ 2025ء سے نافذ ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں جن کے نتیجے میں آج بروز پیر تک 1250 فلسطینی شہید اور 110,4 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ پٹی پر شروع ہونے والی جنگ جو آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہوئی تھی اس کے نتیجے میں 73 ہزار سے زیادہ شہداء اور 174 ہزار سے زائد زخمی ہوئے جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے اس کے علاوہ پٹی کے بنیادی ڈھانچے کا تقریباً 90 فیصد حصہ تباہی کا شکار ہو چکا ہے۔

غزہ میں 24 گھنٹوں کے دوران 19 شہداء، 35 زخمی: وزارت صحت

غزہ: فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کے حملوں کا سلسلہ جاری رہنے کے نتیجے میں پچھلے چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ پٹی کے ہسپتالوں میں 19 شہداء کے جسد خاکی اور 35 زخمی لائے گئے۔

وزارت نے واضح کیا کہ اس تعداد میں 18 نئے شہداء شامل ہیں جبکہ ایک پہلے سے زخمی شخص کی شہادت کا واقعہ بھی شامل ہے۔ اس نے اس بات کی تصدیق کی کہ متعدد قربانی دینے والے افراد اب بھی ملبے تلے اور راستوں میں موجود ہیں کیونکہ ایمبولینس اور شہری دفاع کے عملے کا وہاں تک پہنچنا ابھی تک ناممکن ہے جس سے قربانی دینے والوں کی حقیقی تعداد میں اضافے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس نے اطلاع دی کہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے کل شہداء کی تعداد 250,1 شہداء تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 110,4 کیسوں تک پہنچ چکی ہے اور اس کے علاوہ 804 لاشیں نکالنے کے کیس بھی شامل ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والے مجموعی اعداد و شمار کے مطابق شہداء کی تعداد بڑھ کر 375,73 ہوگئی ہے جبکہ زخمیوں کی کل تعداد 220,174 ہو چکی ہے۔

ایپک نے اسرائیل مخالف ڈیموکریٹک امیدوار کو شکست دینے کے لیے 60 ملین ڈالر سے زیادہ کی رقم جھونک دی

غزہ: امریکی ریاست مشی گن میں ڈیموکریٹک پارٹی کے پرائمری انتخابات غزہ کی پٹی پر جنگ اور امریکن اسرائیل پبلک افیئرز کمیٹی (ایپک) کے اثر و رسوخ کے گرد سیاسی محاذ آرائی کا میدان بن گئے ہیں جس کے ساتھ اسرائیل کی مسلسل فنڈنگ پر امریکی انتظامیہ کو تنقید کا سامنا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی حامی امیدواروں کی حمایت کے لیے انتخابی خرچ کا ریکارڈ قائم کیا جا رہا ہے۔

شہر بورین میں ڈیموکریٹک امیدوار عبدالصید کے ایک انتخابی اجتماع میں ایپک کے خلاف نعرے بازی کی گئی جبکہ ریاست مشی گن کی پارلیمنٹ کے رکن العباس فرحات نے امریکی انتظامیہ کی اس روش کو تنقید کا نشانہ بنایا جسے انہوں نے دوغلا پن قرار دیا اور اس بات کی تصدیق کی کہ وہ سکولوں کی تعمیر، صحت کی دیکھ بھال میں بہتری، پینے کے پانی اور رہائش کی فراہمی کے لیے درکار فنڈز کی کمی کی بات کرتی ہے لیکن جب بات غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیلی نسل کشی کی جنگ اور خطے میں فوجی کارروائیوں کی حمایت کی ہو تو وہ ہمیشہ اربوں ڈالر فراہم کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ فیڈرل الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار نے یہ ظاہر کیا کہ ایپک اور اس کی حامی سیاسی عمل کمیٹیوں نے عبدالصید کا مقابلہ کرنے والی کانگریس کی رکن ہیلی سٹیونز کی حمایت کے لیے 54 ملین ڈالر سے زیادہ خرچ کیے ہیں جبکہ اس کے علاوہ تقریباً 5.6 ملین ڈالر نا معلوم فنڈنگ ذرائع سے آئے ہیں جس کے بعد کل خرچ 60 ملین ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے جو کہ تنظیم کی طرف سے اب تک کی سب سے بڑی انتخابی اخراجات کی مہم ہے۔

اعداد و شمار سے انکشاف ہوا کہ ایپک کے انتخابی بازو "یونائیٹڈ ڈیموکریسی پروجیکٹ" اکیلے نے 30 ملین ڈالر سے زیادہ خرچ کیے جبکہ اضافی فنڈز ایسی سیاسی عمل کمیٹیوں اور غیر منافع بخش تنظیموں کے ذریعے آئے جو نام نہاد "تاریک فنڈز" پر انحصار کرتی ہیں جن کے فنڈنگ کے ذرائع کا سراغ لگانا مشکل ہے۔

اس کے مقابلے میں عبدالصید نے اپنی انتخابی مہم کے لیے 5.14 ملین ڈالر جمع کیے جو سٹیونز پر سبقت لے گئے جنہوں نے 9.11 ملین ڈالر جمع کیے تھے جبکہ انہیں ملنے والی آزادانہ حمایت 5.3 ملین ڈالر سے تجاوز نہیں کی جن میں سے زیادہ تر ترقی پسند حلقوں اور فلسطینی کاز کے حامیوں کی طرف سے تھی۔

سٹیونز نے اپنے حق میں ایپک کی طرف سے خرچ کی جانے والی رقم کو کم اہمیت دی اور یہ سمجھا کہ انتخابی مہمات کی فنڈنگ امریکی سیاست میں ایک عام مسئلہ کی نمائندگی کرتی ہے جبکہ عبدالصید نے دباؤ کے گروپوں بالخصوص ایپک پر الزام لگایا کہ وہ سیاسی اثر و رسوخ خرید رہے ہیں اور عہدیداروں کے موقف پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ مالی تعاون اس وقت آ رہا ہے جب اسرائیل کو فوجی امداد کی فراہمی کے حق میں ووٹنگ مسلسل جاری ہے۔

ایپک نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو مسترد کر دیا اور اس بات کی تصدیق کی کہ وہ ایسے امریکیوں کی نمائندگی کرتی ہے جو امریکہ اور قابض اسرائیل کے درمیان اتحاد کی اہمیت پر یقین رکھتے ہیں اور وہ اس رجحان کے حامی امیدواروں کی حمایت جاری رکھے گی۔ مفکرین کا ماننا ہے کہ مشی گن میں پرائمری انتخابات کے نتائج ریاست کی حدود سے باہر جا سکتے ہیں کیونکہ وہ اسرائیل کے تئیں ڈیموکریٹک پارٹی کے موقف کے خد و خال کو دوبارہ تشکیل دے سکتے ہیں اور پہلی بار اسرائیل کے غیر مشروط امریکی تعاون کی مخالفت کرنے والے امیدوار کی اس صلاحیت کا امتحان لے سکتے ہیں کہ وہ ایپک کی قیادت میں چلائی جانے والی غیر معمولی انتخابی اخراجات کی مہم کو شکست دے سکتا ہے۔

اسرائیلی زندانوں میں قید فلسطینی صحافیوں کی فوری رہائی کے لیے غزہ میں دھرنا

غزہ: نیشنل اور اسلامک فورسز کی اسیران کمیٹی نے فلسطینی میڈیا فورم کے تعاون سے غزہ میں ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے دفتر کے سامنے اسیر صحافیوں کی فوری رہائی اور ان کے خلاف مسلسل خلاف ورزیوں کو روکنے کا مطالبہ کرنے کے لیے ایک حمایتی دھرنے کا اہتمام کیا۔ دھرنے میں دسیوں صحافیوں، میڈیا شخصیات اور قومی و اسلامی قوتوں کے نمائندوں نے شرکت کی جنہوں نے اسیر صحافیوں کی تصاویر اور ایسے بینرز اٹھائے جو آزادی کے ان کے حق کی تصدیق کرتے ہیں اور قابض فوج کی اس پالیسی کی مذمت کرتے ہیں جو فلسطینی بیانیے کو خاموش کرنے کی کوشش میں گرفتاری کے ذریعے صحافیوں کو نشانہ بناتی ہے۔

مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اسیر صحافیوں کو قابض صہیونی عقوبت خانے کے اندر سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا ہے جن میں تشدد، غفلت اور بدسلوکی کی پالیسیاں شامل ہیں جبکہ بین الاقوامی خاموشی کا سلسلہ جاری ہے اور انہوں نے انسانی حقوق اور انسانی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں پوری کریں اور ان کی رہائی کے لیے فوری حرکت میں آئیں۔

تحریک فتح کے رہنما سائت الوحیدی نے قومی اور اسلامی قوتوں کی طرف سے خطاب کے دوران واضح کیا کہ بین الاقوامی خاموشی کا تسلسل قابض فوج کو اپنی خلاف ورزیاں جاری رکھنے کے لیے کور فراہم کرتا ہے اور انہوں نے اسیروں کی زندگیاں بچانے اور ان کی فوری رہائی کی ضمانت دینے کے لیے فوری کارروائی کی اپیل کی۔

صحافی اور رہا ہونے والے قیدی عماد ال اِفرنجی نے میڈیا پرسنز کی طرف سے خطاب میں قابض صہیونی عقوبت خانے کے اندر صحافیوں کی حقیقت کا جائزہ لیا اور 42 سے زیادہ مرد و زن صحافیوں کی جیلوں میں موجودگی کی طرف اشارہ کیا اس کے علاوہ دو ایسے صحافی بھی ہیں جو غزہ پٹی پر جاری جارحیت کے دوران اپنی گرفتاری کے بعد سے اب تک جبری گمشدگی کی حالت میں ہیں۔

انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ صحافیوں کو نشانہ بنانا اب صرف قتل، زخمی ہونے اور میڈیا اداروں کی تباہی تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ گرفتاری اور جبری گمشدگی تک پھیل چکا ہے تاکہ دنیا تک خلاف ورزیوں کی حقیقت کو منتقل کرنے سے روکا جا سکے۔

ال اِفرنجی نے پریس کی آزادی اور انسانی حقوق سے متعلق بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی صحافیوں کو تحفظ فراہم کریں اور ان کی رہائی کے لیے قابض فوج پر حقیقی دباؤ ڈالیں اس کے علاوہ ان کی تکلیف کو عالمی رائے عامہ تک پہنچانے کے لیے میڈیا کی کوششوں کی حمایت کریں اور عربی اور اسلامی سفارت خانوں نیز فلسطینی قونصل خانوں پر زور دیا کہ وہ اسیر صحافیوں کی فائل کو بین الاقوامی محافل میں زندہ رکھنے کے لیے اپنی سفارتی سرگرمیوں کو تیز کریں۔ سنہ 2026ء کے پہلے نصف حصے میں فلسطینی صحافیوں کے خلاف اسرائیلی خلاف ورزیوں میں تیزی دیکھی گئی جبکہ فلسطینی فریقوں نے 467 خلاف ورزیوں کی دستاویزی تصدیق کی جن میں قتل، زخمی ہونے، گرفتاری، کوریج سے روکنے اور میڈیا ٹیموں کو نشانہ بنانا شامل ہے اور جن کے نتیجے میں 264 صحافی شہید، 226 زخمی، 193 گرفتار ہوئے اور 187 میڈیا ادارے اور صحافیوں کے 140 گھر تباہ ہو گئے جبکہ ان کے خاندان کے 713 افراد بھی شہید ہو گئے۔

غزہ میں ایک گاڑی پر اسرائیلی بمباری سے دو شہید اور زخمی

غزہ: قابض اسرائیلی جنگی طیاروں کی طرف سے غزہ کے جنوب مغرب میں الشیخ عجلین میں النابلسی چوک کے قریب ایک گاڑی پر کیے گئے بم حملے کے نتیجے میں دو شہری شہید اور دیگر زخمی ہو گئے۔ قابض فوج کے توپ خانے نے غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع پناہ گزین کیمپ البریج کے شمالی علاقوں پر شدید بمباری کی جبکہ ساتھ ہی پٹی کے جنوب میں واقع شہر رفح کے شمال مغربی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ وزارت صحت نے اس سے پہلے اعلان کیا تھا کہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے کل شہداء کی تعداد 250,1 شہداء تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 110,4 تک پہنچ چکی ہے اور اس کے علاوہ 804 لاشیں نکالنے کے کیس بھی شامل ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اعلان کردہ مجموعی اعداد و شمار کے مطابق شہداء کی تعداد بڑھ کر 375,73 ہو گئی ہے جبکہ زخمیوں کی کل تعداد 220,174 ہو چکی ہے۔

ٹرمپ کے امن دعوے کے باوجود غزہ پر اسرائیلی جارحیت بدستور جاری

مختلف علاقوں پر فضائی حملوں میں بچوں سمیت کم از کم 18 فلسطینی شہید

غزہ/ بیروت، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ میں امن منصوبے پر پیش رفت کے دعوے کے باوجود اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں پر فضائی حملوں کا سلسلہ جاری رکھا، جن کے نتیجے میں بچوں سمیت کم از کم 18 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ سٹی، خان یونس، دیر البلح اور جبالیہ کے رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ متعدد گھروں کو شدید نقصان پہنچا جبکہ کئی افراد زخمی بھی ہوئے۔

رپورٹس کے مطابق حملوں کے دوران طبی مراکز اور ادویات کے گودام بھی متاثر ہوئے، جس کے باعث پہلے سے بحران کا شکار طبی نظام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ فلسطینی حکام کے مطابق گزشتہ تین روز کے دوران اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 28 تک پہنچ گئی ہے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب جنوبی لبنان میں بھی اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری رہیں۔ اطلاعات کے مطابق اسرائیلی حملوں میں کم از کم پانچ لبنانی فوجی زخمی ہو گئے جنہیں طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ادھر غزہ کی وزارتِ صحت نے اسپتالوں، طبی مراکز اور صحت کی سہولتوں کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان حملوں کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور جنگی جرم قرار دیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں غزہ امن منصوبے پر پیش رفت کا دعویٰ کیا تھا، تاہم زمینی صورتحال اب بھی انتہائی کشیدہ ہے اور مختلف علاقوں میں بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ علاقائی اور بین الاقوامی مبصرین کے مطابق غزہ اور جنوبی لبنان میں جاری حملے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کو مزید بڑھا سکتے ہیں، جبکہ جنگ بندی کی کوششوں کو بھی متاثر کرنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

قید آنگ سان سوچی کی ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے نمائندے سے ملاقات

نیپیداو، (یو این آئی) میانمار کی زیر حراست رہنما آنگ سان سوچی کی ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے نمائندے سے ملاقات ہوئی ہے۔ میانمار حکومت کی ترجمان کے مطابق آنگ سان سوچی نے آج راجدھانی نیپیداو میں میانمار کے لیے ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کے مقامی

نمائندے سے ملاقات کی۔ حکومتی ترجمان کی جانب سے ملاقات کی 4 تصاویر بھی جاری کی گئی ہیں، تاہم ریڈ کراس نے اس ملاقات کی رپورٹ پر ردِعمل سے گریز کیا ہے۔ نوبیل امن انعام یافتہ آنگ سان سوچی فروری 2021ء سے حراست میں ہیں۔ اس دوران کسی غیر ملکی رہنما یا نمائندے نے عوامی طور پر ان سے ملاقات نہیں کی۔ آنگ سان سوچی کو متعدد الزامات میں سزا سنائے جانے کے بعد 27 سال قید کی سزا کا سامنا ہے۔

سعودی عرب پر یمن سے حوثی حملوں کا خوف طاری

6 آئل ٹینکر باب المندب کی بجائے افریقہ کے گرد متبادل بحری راستہ اختیار کرنے پر مجبور

ریاض، (ایجنسیاں): ایرانی خبر رساں ادارے فارس نے دعویٰ کیا ہے کہ یمنی حملوں کے خدشات کے باعث کم از کم 6 سعودی پرچم بردار آئل ٹینکروں نے باب المندب کی بجائے افریقہ کے جنوبی حصے کیپ آف گڈ ہوپ کے راستے سفر شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیٹلائٹ تصاویر اور بحری جہازوں کی نقل و حرکت کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان سعودی آئل ٹینکروں نے اپنے اصل بحری راستے کو تبدیل کر لیا تاکہ باب المندب کے قریب ممکنہ خطرات سے بچا جا سکے۔ فارس کے مطابق یہ جہاز پہلے باب المندب آبنائے کے ذریعے اپنی منزل کی جانب جا رہے تھے تاہم بعد ازاں انہوں نے راستہ تبدیل کرتے ہوئے افریقہ کے جنوبی سرے کیپ آف گڈ ہوپ کا طویل بحری راستہ اختیار کیا۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس تبدیلی کی وجہ یمنی فورسز کی جانب سے بحری جہازوں پر ممکنہ حملوں کا خدشہ ہے تاہم اس حوالے سے سعودی حکام یا متعلقہ شپنگ کمپنیوں کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔ بحری تجزیہ کاروں کے مطابق اگر تجارتی اور تیل بردار جہاز بڑی تعداد میں باب المندب کے بجائے متبادل راستہ اختیار کرتے ہیں تو اس سے سفر کا دورانیہ، ایندھن کے اخراجات اور عالمی شپنگ لاگت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ باب المندب دنیا کی اہم ترین بحری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں سے یورپ، ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے درمیان بڑی مقدار میں تیل اور تجارتی سامان کی نقل و حمل ہوتی ہے۔

اس لیے اس راستے میں کسی بھی قسم کی کشیدگی عالمی توانائی اور تجارت پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ فارس کی اس رپورٹ میں کیے گئے دعوؤں کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی، جبکہ متعلقہ بین الاقوامی بحری اداروں نے بھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ مؤقف جاری نہیں کیا۔

افغان طالبان حکومت کے خلاف افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کی مسلح کارروائیاں شروع

نہ صرف طالبان بلکہ القاعدہ، اسلامک اسٹیٹ، تحریک طالبان پاکستان اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خلاف بھی لڑیں گے: جنرل سمیع سادات

کابل، (یو این آئی) افغانستان میں مزاحمتی گروہ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے افغان طالبان حکومت کے خلاف مسلح کارروائیوں کا آغاز کر دیا۔ گزشتہ روز افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے چیئرمین اور سابق افغان جنرل سمیع سادات نے اپنے ویڈیو بیان میں اعلان کیا کہ طالبان کے خلاف جنگی کارروائیاں شروع کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ جنرل سمیع سادات نے کہا کہ طالبان کے ارکان، اڈوں اور قیادت کو نشانہ بنانے کے ساتھ فوجی کارروائیوں کا پہلا مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ افغان فوج کی وردی میں ملبوس جنرل سمیع سادات نے عزم ظاہر کیا کہ وہ نہ صرف افغان طالبان بلکہ القاعدہ، اسلامک اسٹیٹ، تحریک طالبان پاکستان اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خلاف بھی لڑیں گے۔ جنرل سمیع سادات نے کہا کہ طالبان کے زیرِ قبضہ تقریباً پانچ سال کا عرصہ گزرنے کے بعد اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ ان کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے کسی تصفیے تک پہنچنے کا خیال مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے۔ انہوں نے افغانستان کے اندر اور دنیا بھر میں موجود افغان شہریوں پر زور دیا کہ وہ متحد ہو کر اس جدوجہد میں شامل ہوں تاکہ ملک کو طالبان کے جبر سے آزاد کرایا جا سکے۔

جنرل سمیع سادات نے کہا کہ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کا مقصد 2004 کے آئین، بین الاقوامی انسانی قانون اور لویہ جرگہ کے تحت آزاد اور آئینی افغانستان کی بحالی ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے امریکا، نیٹو اور عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ اس مشکل وقت میں ان کی سیاسی اور مادی مدد کریں، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ انہیں افغانستان میں غیر ملکی فوجیوں یا اڈوں کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔

طالبان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، سابق رکن پارلیمنٹ کی جلد افغان رجیم کے خاتمے کی پیش گوئی

کابل: سابق افغان رکن پارلیمنٹ بکتاش سیاوش نے طالبان رجیم کا جلد خاتمہ ہونے کی پیشگوئی کر دی۔ افغانستان انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے سابق افغان رکن پارلیمنٹ بکتاش سیاوش کا کہنا تھا افغان طالبان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ بکتاش سیاوش نے کہا کہ افغان طالبان کا مقصد اسلام کو خواتین، تعلیم، فن اور انسانیت کے خلاف جابر مذہب کے طور پر پیش کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا عالمی ماہرین کے مطابق افغان طالبان کی جابرانہ پالیسیوں نے ان کی اصلیت دنیا پر واضح کر دی ہے، افغان معاشرہ اب مزید اس جبر کو تسلیم نہیں کرے گا، افغانستان میں جاری مسلح مزاحمتی تحریکیں اور ان کی کارروائیاں ثابت کرتی ہیں کہ افغان عوام اس جھوٹے طالبان رجیم کو مسترد کر چکے ہیں۔

برطانوی وزیر اعظم کا غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت کارروائی کا وعدہ

لندن، (یو این آئی) برطانیہ کے وزیر اعظم اینڈ ریو برنہام نے کہا کہ حکومت کشتی سے ملک میں غیر قانونی طور پر آنے والے تارکین وطن کی تعداد کم کرنے کی کوششوں میں 'سختی' برتے گی۔ 'ٹائمز' اخبار کے مطابق 20 جولائی کو برنہام کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے 2000 سے زیادہ تارکین وطن کشتی سے ملک میں آ چکے ہیں۔ ملک میں آنے والے غیر قانونی تارکین وطن کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم پوری سختی برتیں گے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ اس مسئلے کا حل نکلے۔ اتھ ہی، وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کو محفوظ راستے بھی بنانے چاہئیں۔ برنہام نے کہا کہ لندن کا منصوبہ انگلش چینل کے برطانوی حصے میں قانون نافذ کرنے والے افسران کی تعداد دگنی کرنے کا ہے۔ سال 2025 میں، 41 ہزار سے زیادہ تارکین وطن انگلش چینل پار کر کے کشتی سے غیر قانونی طور پر برطانیہ پہنچے؛ یہ تعداد 2022 کے ریکارڈ توڑ اعداد و شمار کے بعد دوسری سب سے بڑی تعداد ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

گلاسگو سے آگے

ہندوستان نے اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیلوں میں 13 طلائی تمغوں سمیت کل 39 تمغے جیتے اور میڈل ٹیبل میں چوتھے نمبر پر رہا۔ اہم بات یہ ہے کہ ہندوستانی اتھلیٹس نے یہ کارنامہ ہندوستانی اتھلیٹس کے زیر تسلط کئی کھیلوں سے باہر ہونے کے باوجود انجام دیا۔ پچھلے دولت مشترکہ کھیلوں میں، ہندوستان نے شوٹنگ، کشتی، بیڈمنٹن، ہاکی، اور ٹیبل ٹینس جیسے کھیلوں میں تمغے جیتے تھے۔ تاہم، چونکہ ان کھیلوں کو اس سال کے ایونٹ میں شامل نہیں کیا گیا تھا، اس لیے یہ سوالات اٹھائے گئے کہ کیا ہندوستانی کھلاڑی میڈل ٹیبل میں ملک کے لیے باعزت مقام حاصل کر پائیں گے۔ تاہم ہمارے کھلاڑیوں نے ہم وطنوں کو مایوس نہیں کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے پچھلے کئی کامن ویلتھ گیمز میں میڈل ٹیبل میں مسلسل ٹاپ پانچ میں جگہ بنائی ہے اور اس بار بھی اس نے چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔ اس سال، ہندوستانی کھلاڑیوں نے باکسنگ، ویٹ لفٹنگ اور جوڈو میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، صرف باکسنگ میں سات طلائی تمغے جیتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہندوستانی لڑکیوں نے تمغے جیتے۔ ویٹ لفٹر میرابائی چانو نے ٹرینڈ شروع کیا، اور شرمیلا، اسمیتا، پریتی پوار، ساکشی چودھری، پریا ڈھنڈاس، اروندھتی چودھری، اور جیسمین نے اسے آگے بڑھایا۔ ان میں سے بہت سی لڑکیاں معمولی پس منظر سے آتی ہیں۔ ان کا سب سے اونچے مقام پر کھڑا ہونا ہر ہندوستانی کے لیے فخر کا باعث ہے۔ وہ نہ صرف بہت سے ہم خیال افراد کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے ہیں، بلکہ کھیلوں کی تنظیموں اور افراد کو دیہی علاقوں میں ٹیلنٹ دریافت کرنے اور انہیں ضروری مراعات اور سہولیات فراہم کرنے کی ترغیب دیں گے، اس طرح ہندوستان دنیا میں کھیلوں کی ایک بڑی طاقت بن جائے گا۔ پچھلے کچھ سالوں میں، ہندوستان کی کھیلوں کی ثقافت نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ کھیلوں میں عوامی سرمایہ کاری میں بھی اضافہ ہوا ہے اور ملک کے نوجوان اب اس شعبے میں کریئر پر غور کرنے لگے ہیں۔ سب سے بڑی تبدیلی لڑکیوں کے معاملے میں دیکھی جا رہی ہے۔ اس سے قبل کھیلوں میں لڑکیوں کی راہ میں نمایاں رکاوٹیں تھیں۔ ان کے خاندان اور معاشرے کی طرف سے ان کی حوصلہ شکنی کی گئی۔ یہاں تک کہ اگر کچھ والدین اپنی بیٹیوں کو کھیلوں میں فروغ دینا چاہتے ہیں تو معاشرہ اکثر ان کے راستے میں رکاوٹیں ڈال دیتا ہے۔ لیکن اب صورتحال تیزی سے بدل رہی ہے۔ اب لڑکیاں نہ صرف خواب دیکھ رہی ہیں بلکہ اپنے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر بھی کر رہی ہیں۔ کامن ویلتھ گیمز کے تمغوں کی تعداد ان کی صلاحیتوں اور عزم کی کہانی بیان کرتی ہے۔ اس بڑی تبدیلی کا ایک پہلو یہ ہے کہ ہندی بولنے والی ریاستیں اتنے کھلاڑی پیدا نہیں کر رہی ہیں جتنے ہریانہ، پنجاب، راجستھان، مہاراشٹر، کیرالہ، آسام اور منی پور۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان ریاستوں میں ہنر کی کمی ہے۔ اگر یہ ریاستیں کھیلوں کے کلچر کو فروغ دیں تو وہ ملک کو بہت سے نئے کھلاڑی فراہم کر سکتی ہیں۔ پیرا شاٹ پٹ میں بہار کے سومن رانا کا طلائی تمغہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر ٹیلنٹ کو تلاش کیا جائے تو بہار اور اتر پردیش جیسی ریاستوں میں ایسے نوجوانوں کی کمی نہیں جو عالمی کھیلوں کے مقابلوں میں اپنی ریاست اور ملک کا نام روشن کر سکیں۔ اگلے کامن ویلتھ گیمز اب انڈیا (احمد آباد) میں ہونے والے ہیں۔ امید ہے کہ ہم اس میں مزید تمغے جیتیں گے اور تمغوں کی تعداد میں اعلیٰ مقام حاصل کریں گے۔

اربعین: جب شہادت واسارت کو چالیس دن گزر گئے

مولانا سید علی ہاشم عابدی

چالیس دن بیت گئے۔ مگر ایسا لگتا ہے کہ کربلا کی شام ابھی ڈھلی ہی نہیں۔
دشتِ نینوا کی ریت آج بھی سرخ ہے، فرات کی لہریں آج بھی تشنہ لب شہیدوں کا نوحہ پڑھتی ہیں، جلے ہوئے خیموں کی راکھ اب بھی ہواؤں میں بکھری ہوئی محسوس ہوتی ہے، اور آسمان گویا اب تک اس ایک دن کے غم میں سیاہ پوش ہے۔
یوں لگتا ہے جیسے عاشورا کا سورج ابھی افق کے کنارے خون میں ڈوبا ہو، نیزوں پر سجے مقدس سروں کا قافلہ ابھی نگاہوں سے اوجھل ہوا ہو، حضرت سکینہ سلام اللہ علیہا کی پیاس کی صدائیں اب بھی ریگزارِ کربلا میں گونج رہی ہوں، اور حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی للکار اب بھی ایوانِ یزید کی بنیادوں کو لرزا رہی ہو۔
یہ چالیس دن صرف دن نہیں تھے۔ یہ صبر کے چالیس باب تھے۔ یہ غم کے چالیس سمندر تھے۔ یہ اسیری کی چالیس راتیں تھیں اور یہ وفا کی چالیس منزلیں تھیں۔

ان چالیس دنوں میں ایک ماں نے اپنے جوان بیٹے کا غم اٹھایا، ایک بہن نے اپنے بھائی کا کٹا ہوا سر نیزے پر دیکھا، ایک بیٹی نے باپ کی جدائی میں تڑپ کر سانسیں گنوائیں، اور ایک بیمار امام نے طوق و زنجیر میں بندھے ہوئے امامت کے چراغ کو بجھنے نہ دیا۔

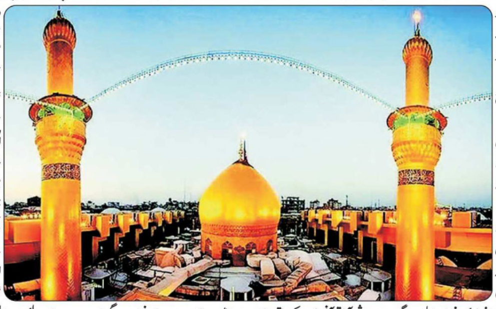

پھر بیس صفر کی صبح طلوع ہوئی......
غم کی چالیس منزلیں طے کرنے کے بعد تاریخ ایک نئے باب میں داخل ہوئی۔
روایت کے مطابق اسی روز رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وفادار صحابی حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ساتھی عطیہ عوفی کے ساتھ کربلا پہنچے۔ انہوں نے فرات میں غسل کیا، خوشبو لگائی، لرزتے قدموں سے مزارِ حسین علیہ السلام کی طرف بڑھے، قبرِ اقدس کو اپنے سینے سے لگایا اور بے اختیار پکار اٹھے: یا حسین، یا حسین، یا حسین! حبیب لایجیبُ حبیبَ!
"اے میرے حبیب! کیا دوست اپنے دوست کو جواب نہیں دیتا؟"
یہ کہتے ہی غم کی شدت سے بے ہوش ہو گئے۔ جب ہوش آیا تو آنسوؤں کے ساتھ سلام پیش کیا، اور یوں عشقِ حسین علیہ السلام کی پہلی زیارت نے تاریخ کے اوراق پر ہمیشہ کے لئے اپنا نام ثبت کر دیا۔
روایت کے مطابق قید خانہ شام سے رہائی پانے کے بعد حضرت امام زین العابدین علیہ السلام، حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا اور دیگر اسیرانِ اہلِ بیت علیہم السلام بھی اسی روز کربلا پہنچے۔
وہی کربلا۔ وہی جلے ہوئے خیموں کی سرزمین۔ وہی ریت، وہی فرات۔ مگر اب حسین علیہ السلام کی آواز نہ تھی، عباس علیہ السلام جیسا وفادار علمدار نہ تھا، علی اکبر علیہ السلام کی اذان نہ تھی، علی اصغر علیہ السلام کی معصوم مسکراہٹ نہ تھی۔
صرف قبریں تھیں۔ خاموش قبریں اور ان قبروں سے لپٹ کر روتے ہوئے اہلِ بیت۔
زینب سلام اللہ علیہا اپنے بھائی کی قبر سے ہمکلام تھیں۔ امام زین العابدین علیہ السلام اپنے بابا کے مزار پر سر جھکائے کھڑے تھے اور دشتِ کربلا اشکوں، سسکیوں اور نوحوں سے گونج رہا تھا۔
مگر اس قافلے میں ایک ننھا سا چہرہ موجود نہ تھا۔
حضرت سکینہ بنت الحسین سلام اللہ علیہا قیدِ شام کی تاریک زندان میں اپنے بابا کی یاد میں تڑپتے تڑپتے شہادت پا چکی تھیں۔ دمشق کی مٹی نے اس معصوم شہزادی کو اپنی آغوش میں سلا لیا تھا۔
اس لئے جب اہلِ بیت علیہم السلام کربلا پہنچے تو بابا کے سینے پر سر رکھ کر سونے والی وہ ننھی کلی اس قافلے میں نہ تھی۔
شاید کربلا کی ہوا بھی اس ننھی شہزادی کو ڈھونڈ رہی تھی۔ شاید فرات کی موجیں اس کی آواز سننا چاہتی تھیں اور شاید امام حسین علیہ السلام کی قبر کے قریب کھڑی زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے دل میں یہ کسک بار بار اٹھتی تھی کہ کاش سکینہ سلام اللہ علیہا بھی آج اپنے بابا کی قبر پر حاضر ہوتی۔
چالیس دن گزر گئے۔ مگر کربلا کا غم ختم نہ ہوا۔
کیونکہ کربلا ایک دن کا واقعہ نہیں، قیامت تک زندہ رہنے والی حقیقت ہے۔
یہ وہ چراغ ہے جسے نیزے بجھا نہ سکے، یہ وہ صدا ہے جسے تلواریں خاموش نہ کر سکیں، یہ وہ پیغام ہے جسے قید و بند مٹا نہ سکے۔
اسی لئے اربعین ہر سال آتا ہے تاکہ دنیا کو یاد دلائے کہ شہید مر کر بھی زندہ رہتے ہیں، ظلم جتنا بھی طاقتور ہو اس کی عمر محدود ہوتی ہے، مگر حسین علیہ السلام کا پیغام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔
اربعین شہادت کے بعد زندگی کی فتح کا نام ہے۔ اربعین اسیری کے بعد عزت کی معراج کا نام ہے۔ اربعین زینب سلام اللہ علیہا کے صبر، سجاد علیہ السلام کی استقامت، جابر کی وفاداری اور حسین علیہ السلام کے ابدی پیغام کی تجدید کا نام ہے۔
سلام ہو حسین علیہ السلام پر ...
سلام ہو عباس علیہ السلام پر ...
سلام ہو زینب سلام اللہ علیہا پر ...
سلام ہو سجاد علیہ السلام پر ...
سلام ہو کربلا کے ہر اس شہید پر جس نے انسانیت کو یہ سبق دیا کہ سر کٹ سکتا ہے، مگر حق کبھی نہیں جھکتا۔
□□□

چہلم امام حسین علیہ السلام کا ارتقائی سفر، ماضی سے حال تک

سید رضی حیدر پھندیڑوی

اسلامی تاریخ میں بعض واقعات ایسے ہیں جنہوں نے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑا اور آنے والے زمانوں کو ایک نئی فکری و عملی راہ عطا کی۔ ان واقعات میں سب سے اہم و مرکزی سانحہ، واقعہ کربلا ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی شہادت محض ایک شخص یا ایک خاندان کی قربانی نہ تھی بلکہ یہ ظلم و جبر کے خلاف ایک ابدی قیام، حق کی بقا اور دینِ محمدی کی تجدید کا اعلان تھا۔ چہلمِ امام حسین علیہ السلام اسی قربانی کی یاد کا تسلسل ہے جو ہر سال اربعین کے موقع پر دنیا بھر کے حریت پسند دلوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔
یہ تحریر "چہلمِ امام حسین علیہ السلام کا ارتقائی سفر، ماضی سے حال تک" عنوان کے تحت اس روایت کے تاریخی آغاز، فکری بُعد، روحانی اثرات اور معاصر دور میں اس کے عالمی پیغام کا احاطہ کرتی ہے۔
اربعین عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں "چالیس" اسلامی تعلیمات میں چالیس کا عدد روحانی طور پر ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس شب تک کوہِ طور پر رہنے کا حکم دیا گیا، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں نبوت کا اعلان فرمایا اور اولیائے کرام کی تربیت کے لیے بھی "چلہ کشی" کی اصطلاح معروف ہے۔
امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد چالیسویں دن کی یاد (یعنی چہلم یا اربعین) نہ صرف سوگ کی تکمیل ہے بلکہ شعورِ حسینی کی

> چہلمِ امام حسین علیہ السلام ایک علامت ہے۔ ایسی علامت جو وقت گزرنے کے ساتھ مدھم ہونے کے بجائے مزید روشن ہو رہی ہے۔ ماضی میں جب اسے مٹانے کی کوشش کی گئی، تو یہ مزید نکھر کر سامنے آیا۔ آج اربعین صرف ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ ایک عالمی پیغام ہے جو عدل، بیداری، ایثار، ہمدردی، اخلاص اور انسانیت کے فروغ کا ذریعہ ہے۔ چہلم کا ارتقائی سفر، اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک لحاتی احتجاج نہیں بلکہ ایک ابدی تحریک ہے، جو ہر زمانے میں زندہ ہے اور زندہ رہے گی۔

بیداری کا دن بھی ہے۔ اربعین کی بنیاد تاریخِ اسلام کے ایک نورانی لمحے سے جڑی ہوئی ہے۔ مشہور روایت کے مطابق رسول خدا کے جلیل القدر صحابی، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری، پہلے شخص تھے جنہوں نے چالیس دن کے بعد کربلا پہنچ کر امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کی۔ ان کے ہمراہ عطاء بن ابی رباح بھی تھے۔ حضرت جابر کی یہ زیارت نہ صرف ایک انفرادی عمل تھا بلکہ یہ پیغام تھا کہ امام حسین علیہ السلام کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جائے گا۔ روایت کے مطابق اسی دن اہلِ بیت کا قافلہ بھی شام سے واپسی پر کربلا آیا۔
اگر چہ اس واقعے کی تاریخی تفصیل میں اختلاف ہے، مگر مکتبِ اہلِ بیت میں اس دن کی عظمت مسلمہ ہے۔
صدیوں تک، خاص طور پر اموی و عباسی حکومتوں کے دور میں، اربعین جیسے شعائر پر سخت پابندیاں رہیں۔ زائرین پر ظلم کیا جاتا، راستے بند کیے جاتے، اور امام حسین علیہ السلام کی یاد کو دبانے کی بھرپور کوششیں ہوئیں یہاں تک کہ صدام حسین کی حکومت میں بھی اربعین حسینی کے جلوس پر پابندیاں رہیں۔ لیکن حسینی شعور مٹایا نہ جا سکا۔
وقت کے ساتھ ساتھ یہ روایت اربعین سادات، علما، شعرا، اور مؤمنین کی قربانیوں سے پروان چڑھتی رہی۔ زیارتِ اربعین مستحب مؤکدہ ہے، حتیٰ کہ امام حسن عسکری علیہ السلام نے اسے مومن کی علامات میں شمار فرمایا۔
اربعین نہ صرف ایک مذہبی موقع ہے بلکہ یہ ادب، فکر، فلسفہ، اور روحانی ارتقاء کا سرچشمہ بھی بن چکا ہے۔
اردو، فارسی، عربی اور دیگر زبانوں کے شعرا نے چہلم پر اشعار کہے، نوحے لکھے، اور مرثیے تخلیق کیے۔ چہلم کا تذکرہ علامہ اقبال، میر انیس، دبیر، اور فیض احمد فیض جیسے شعرا کے کلام میں بھی نظر آتا ہے، اگرچہ مختلف انداز میں۔
اربعین کے پیغام میں فکر و سلوک کی گہرائی پائی جاتی ہے جس میں وفاداری کی معراج، صبر و استقامت کا سبق، ظالم کے خلاف پُرامن مگر پرعزم قیام اور اجتماعیت اور امتِ واحدہ کا تصور وغیرہ شامل ہے۔
صدیوں سے انسانیت اپنے اپنے شہر، آبادی، دیہات اور، لک میں امام حسین علیہ السلام کا چہلم منا رہی ہے مگر آج اربعین ایک زندہ اور بیدار عالمی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ہر سال کروڑوں مسلم و غیر مسلم افراد نجف سے کربلا تک کا پیدل سفر طے کرتے ہیں۔ یہ "اربعین واک" صرف ایک مذہبی رسم نہیں، بلکہ اخوت، خدمت، ایثار اور وحدتِ انسانیت کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔
اہلِ عراق، ایران، پاکستان، لبنان، خلیجی ممالک اور دنیا بھر سے زائرین کربلا آ کر دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم ظلم کو قبول نہیں کرتے، ہم مظلوم کے ساتھ ہیں، اور ہم حسین علیہ السلام کے کارواں کا حصہ ہیں۔ اربعین واک، دراصل ظلمت کے مقابلے میں روشنی کا کارواں ہے جو ہر سال مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔
چہلمِ امام حسین علیہ السلام ایک علامت ہے۔ ایسی علامت جو وقت گزرنے کے ساتھ مدھم ہونے کے بجائے مزید روشن ہو رہی ہے۔ ماضی میں جب اسے مٹانے کی کوشش کی گئی، تو یہ مزید نکھر کر سامنے آیا۔ آج اربعین صرف ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ ایک عالمی پیغام ہے جو عدل، بیداری، ایثار، ہمدردی، اخلاص اور انسانیت کے فروغ کا ذریعہ ہے۔
چہلم کا ارتقائی سفر، اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک لحاتی احتجاج نہیں بلکہ ایک ابدی تحریک ہے، جو ہر زمانے میں زندہ ہے اور زندہ رہے گی۔
جہاں معاصر دنیا مذہبی، سیاسی اور سماجی انتشار کی شکار ہے وہیں اربعین کا اجتماع انسانیت کے لیے دعوت فکر اور حیرت انگیز پیغام انسانیت بن چکا ہے۔ عراق کی سرزمین پر ہر سال چالیس ملین سے زائد افراد کا اجتماع نہ ہتھیاروں کے سائے میں ہوتا ہے، نہ حکومتوں کے زور پر، بلکہ محبتِ امام حسین علیہ السلام اور شعورِ کربلا کے جذبے سے پروان چڑھتا ہے۔ یہ اجتماع دنیا کو یہ دکھاتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کا پیغام سرحدوں کا پابند نہیں بلکہ دلوں کی زبان ہے۔
چہلمِ امام حسین علیہ السلام ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے اندر ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کا حوصلہ، حق کے لیے قربانی دینے کا جذبہ اور مظلوموں کے ساتھ چلنے کا عزم پیدا کریں اور یہی اربعین کا اصل فلسفہ ہے، یہی اس کا آفاقی پیغام ہے اور یہی وہ روشنی ہے جو زمان و مکان کے پردوں کو چاک کر کے دلوں تک پہنچتی ہے۔
آخر میں دعا ہے پروردگار لوگوں کو زیادہ سے زیادہ حق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، تمام عزاداروں کو شہداء و صالحین میں محشور فرما، ماہنامہ صدائے علم کو ترقی عطا فرما، تمام اراکین کی نیک توفیقات میں مزید اضافہ فرما اور آخری حجت کے ظہور میں تعجیل فرما آمین والحمدللہ رب العالمین۔
□□□

قبر حسینی کا پہلا زائر جابر بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ

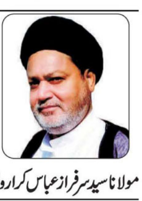

مولانا سید سرفراز عباس کراروی

آپ جناب حضور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نہایت جلیل القدر اور مشہور صحابی ہیں اور ایسے خوش قسمت ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے تمام صحابہ پر آپ کو اس وجہ سے فضیلت حاصل ہے کہ آنحضور ﷺ کے پانچ جانشین یعنی حضرت علیؑ، امام حسنؑ، امام حسینؑ، امام زین العابدینؑ اور امام محمد باقرؑ کا زمانہ پایا اور ان حضرات کی صحبت میں رہ کر ارشادو ہدایات سے مستفیض ہوتے رہے۔
نام ونسب اور کنیت: آپ کا نام جابر اور والد کا نام جناب عبداللہ ہے سلسلۂ نسب اس طرح سے ہے جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری (اصابہ فی تمییز الصحابہ، جلد اول، ص۲۲۲ مطبوعہ مصر) آپ کی والدہ گرامی قدر نسیبہ بنت عقبہ بن عدی بن سنان بن نابی بن زید بن حرام بن کعب بن غنم ہیں علامہ ابن عبد البر اندلسی اور ابن اثیر جزری نے آپ کی کنیت ابوعبداللہ کو صحیح بتایا ہے، ملاحظہ ہو (استیعاب واسد الغابہ)
عہد رسالت مآب میں: مؤرخین لکھتے ہیں کہ جناب جابر کہتے تھے کہ میں رسول اللہؐ کے ہمراہ ۱۹ غزوہ میں شریک ہوا یہ بھی کہا کہ اور غزوۂ بدر واحد میں شریک نہیں ہو سکا کیوں کہ میرے والد نے روک لیا تھا چنانچہ جب وہ غزوۂ احد میں شہادت پا گئے تو پھر میں کسی بھی جہاد میں آنحضرت سے جدا نہیں ہوا مختصر یہ کہ آپ برابر آنحضرت کے ہم صحبت اور ہمرکاب رہے اور آنحضرت کے انتقال تک کبھی خدمت اقدس سے جدا نہ ہوئے اسی سبب سے حدیثیں بھی حضرت سے بکثرت نقل کیں علامہ ابن حجر عسقلانی کا بیان ہے کہ جابر آنحضورؐ سے بکثرت احادیث روایت کرنے والے تھے اور آنحضرتؐ کے علاوہ دوسرے صحابہ سے بھی بہت روایت کی ہے (اصابہ، جلد اول، ص۲۲۲ طبع مصر) اور آپ سے روایت کرنے والوں میں امام محمد باقرؑ سرفہرست ہیں (مناقب ابن شہرآشوب جلد۵ طبع ممبئی)
عہد امیر المومنین وحسنین علیہم السلام میں: تاریخ میں ہے کہ آپ جنگ صفین میں حضرت علیؑ کے ہمراہ تھے (استیعاب، جلد اول ص ۸۶) شہید ثالث حضرت قاضی نور اللہ شوشتری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جابر آخر شخص ہیں جو اصحاب پیغمبرؐ سے رہ گئے تھے اور ان کی بازگشت ہم اہلبیت اطہار کی طرف ہوئی (مجالس المومنین ص ۱۱۶) علامہ حلی علیہ الرحمہ کا بیان ہے کہ فضل بن شاذان سے روایت ہے کہ جابر ان صحابۂ سابقین میں سے تھے جو آنحضرتؐ کے بعد جناب امیر المومنینؑ کے شیعوں میں داخل ہوئے (خلاصۃ الاقوال طبع ایران) ابن عقدہ (جو اکابرین محدثین اہل سنت سے ہیں) نے بھی صراحت کی ہے کہ جابر خلفاء ثلاثہ کو ترک کر کے دامن اہلبیت اطہار سے متمسک ہوئے اور ساری عمر انہیں حضرات کی متابعت و پیروی میں گزار دی (رجال مامقانی جلد اول ص۱۹۹)۔
حضرت امام محمد باقرؑ اور جابر بن عبداللہ انصاری کی باہمی ملاقات: تواریخ و کتب میں مرقوم ہے کہ سرور کائنات حضور محمد مصطفیٰؐ ایک دن اپنی آغوش مبارک میں حضرت امام حسینؑ کو لئے ہوئے پیار کر رہے تھے ناگاہ آپ کے صحابیٔ خاص جابر ابن عبد اللہ حاضر ہوئے حضرت نے جابر کو دیکھ کر فرمایا اے جابر میرے اس فرزند کی نسل سے ایک بچہ پیدا ہوگا جو علم وحکمت سے بھرپور ہوگا اے جابر تم اس کا زمانہ پاؤگے اور اس وقت تک زندہ رہوگے جب تک کہ وہ سطح ارض پر آنا جائے دیکھو جب اس سے ملنا تو اسے میرا سلام کہہ دینا جابر نے اس خبر اور پیشینگوئی کو کمال مسرت کے ساتھ سنا اور اسی وقت سے اس بہجت آفرین ساعت کا انتظار شروع کر دیا یہاں تک کہ چشم انتظار پتھرا گئیں اور آنکھوں کا نور جاتا رہا جب تک آپ بینا تھے ہر مجلس ومحفل میں تلاش کرتے رہے اور جب نور نظر جاتا رہا تو زبان سے پکارنا شروع کر دیا آپ کی زبان

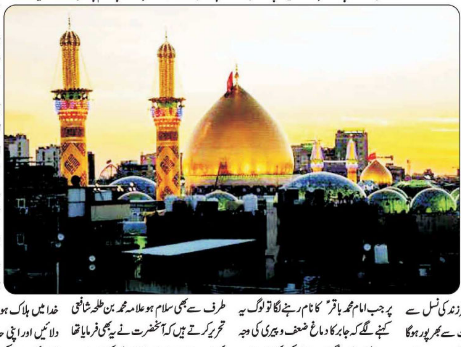

پر جب امام محمد باقرؑ کا نام رہنے لگا تو لوگ یہ کہنے لگے کہ جابر کا دماغ ضعف و پیری کی وجہ سے ازکار رفتہ ہو گیا ہے راوی کہتا کہ ہم جناب جابر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں امام زین العابدینؑ تشریف لائے آپ کے ساتھ آپ کے فرزند ارجمند امام محمد باقرؑ بھی تھے امام علیہ السلام نے اپنے فرزند سے فرمایا کہ چچا جابر بن عبداللہ انصاری کے سر کا بوسہ دو انہوں نے فوراً تعمیل ارشاد کیا جابر نے انکو اپنے سینے سے لگا لیا اور کہا کہ ابن رسول اللہ آپ کو آپ کے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفیٰؐ نے سلام فرمایا ہے حضرت نے کہا اے جابر ان پر اور تم پر میری طرف سے بھی سلام ہو علامہ محمد بن طلحہ شافعی تحریر کرتے ہیں کہ آنحضرت نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اے جابر میرا پیغام پہنچانے کے بعد بہت تھوڑا زندہ رہوگے چنانچہ ایسا ہی ہوا (نور الابصار، ص۱۴۳ طبع مصر، تاریخ طبری جلد۳، ص ۹۶، رجال کشی ص۲۷، صواعق محرقہ، ص۱۲۰، مطالب السؤل، ص۲۷۳ وشواہد النبوہ ملا عبدالرحمان جامی، ص۱۸۱ وغیرہ)
جابر ابن عبداللہ انصاری سے جناب زینبؑ کی درخواست: علامہ ابن شہر آشوب علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں کہ جب جناب زینبؑ نے یہ دیکھا کہ آپ کے بھتیجے جناب سید سجادؑ کثرت عبادت کی وجہ سے ہلاک ہوا چاہتے ہیں اور کسی طرح آپ کو اس سے سیری نہیں ہوتی تو آپ کی حالت پر بے چین ہو کر جابر ابن عبد اللہ انصاری کے گھر تشریف لائیں اور کہلایا جد بزرگوار کے جلیل قدر صحابی آپ جانتے ہیں کہ ہمارے خاندان کے کتنے حقوق آپ پر ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب آپ یہ ملاحظہ کریں کہ ہم میں کا کوئی شخص عبادت خدا میں ہلاک ہو رہا ہے تو اس کو خدا کا واسطہ دلائیں اور اپنی حالت پر رحم کرنے کے لئے آمادہ کریں دیکھئے سید سجادؑ کی حالت کہ وہ عبادت خدا میں کس قدر متغیر ہو گئے ہیں جابر آپ جانتے ہیں کہ اب بھائی حسینؑ کی نشانی روئے زمین پر یہی فرزند رہ گیا ہے جو تمام خاندان کا ماویٰ و ملجا ہے آپ ان سے کہیئے کہ اپنی حالت پر رحم کریں چنانچہ جناب جابر امام علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے (مناقب ابن شہر آشوب، ص۱۱۶ جلد اول)۔
مرقد مبارک امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا شرف: واضح ہو کہ کربلا کے خونی واقعہ کے بعد حضرت امام حسینؑ کے روضۂ منورہ کی زیارت کا شرف سب سے پہلے جناب جابر بن عبداللہ انصاری کو حاصل ہوا۔ بحار الانوار، جلد۱۰، ص۲۲۹ میں ہے کہ جب اہل حرم کا لٹا ہوا قافلہ قید شام سے چھوٹ کر عراق میں دوبارہ پہنچا تو بیبیوں نے راہبر سے کہا کہ ہم کو کربلا کی طرف سے لے چلو چنانچہ جب وہاں پہنچے تو جابر بن عبداللہ انصاری اور بنی ہاشم کی ایک جماعت اور آل رسولؐ کے ایک گروہ کو کربلا میں پایا جو سب کے سب مرقد مطہر امام حسینؑ کی زیارت کو حاضر ہوئے تھے پس دونوں قافلے جس وقت ملے ہیں تو شور گریہ کا نعرہ بلند کیا اپنے منہ پر ہر شخص طمانچے مارنے لگا اور ایسا کہرام ماتم بپا ہوا کہ اس کو سن کر غیروں کے جگر بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔

علامہ مجلسیؒ کا ارشاد

بارشاد: حضرت علامہ مجلسی علیہ الرحمہ المتوفی ۱۱۱۱ھ اپنی شہرۂ آفاق تصنیف زاد المعاد میں زیارت اربعین کی تاکید میں چند وجہوں کو لکھ کر اور سب کو ضعیف قرار دے کر لکھتے ہیں: 'دو وجہ کہ از احادیث ظاہر میشود آن است کہ اول کسی کہ از صحابہ حضرت رسالتؐ بزیارت آنحضرت مشرف شد جابر بن عبداللہ انصاری بود و او در ایں روز (اربعین) بکربلا رسید و آنحضرت را باشہداء زیارت کرد چوں جابر از اکابر صحابہ بود و اساس این امر عظیم گزاشت می تواند مزید فضل زیارت آنحضرت دریں روز شدہ باشد'
علامہ کے اس مذکورہ بالا بیان سے جناب جابر بن عبداللہ انصاری کی جلالت قدر منتہائے کمال وعلو پر پہنچ گئی کہ محض آپ کے سبب سے خدا نے زیارت امام حسینؑ بروز اربعین کا خاص شرف وفضل مقرر کیا۔

آپ کی وفات اور مدت عمر:
علامہ اہل سنت ابن حجر عسقلانی کا بیان ہے کہ مسجد نبویؐ میں لوگ جابر کو حلقہ کئے رہتے اور استفادۂ علوم کیا کرتے تھے آخر عمر میں آپ نابینا ہو گئے تھے اپنی ڈاڑھی اور سر پر زرد خضاب لگاتے تھے آپ اسی حالت میں رہے یہاں تک کہ ۹۴ سال کی عمر میں انتقال فرمایا (اصابہ ابن حجر عسقلانی جلد اول ص۲۲۳) جناب جابر کے سن وفات میں مؤرخین کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے استیعاب ابن عبد البر میں ہے کہ آپ نے ۷۴ھ یا ۷۸ھ یا سن ۷۷ھ میں مدینے میں وفات پائی صاحب اسد الغابہ نے ۷۷ھ لکھا ہے صاحب اصابہ کا کہنا ہے کہ اصحاب رسولؐ سے مدینہ میں جن لوگوں نے انتقال کیا ان میں سب سے آخری جابر تھے آپ نے ۷۸ھ میں انتقال کیا "فاوصیٰ ان لایصلیٰ علیه الحجاج" اور وصیت کی کہ حجاج بن یوسف ثقفی آپ کی نماز جنازہ نہ پڑھانے پائے۔ حقیر کے نزدیک ۷۸ھ والا قول مرجح ہے۔
●●●

وزیر زراعت گنیش جوشی نے برنشکھنڈہ میں کسانوں میں مفت بیج تقسیم کیے

دہرہ دون: وزیر زراعت گنیش جوشی نے پیر کو مسوری اسمبلی حلقہ کے برنشکھنڈہ کا دورہ کیا اور باغبانی محکمہ کے ذریعہ چلائے جانے والے باغبانی مشن اسکیم کے تحت کسانوں کو مفت مٹر کے بیج اور دیگر سبزیوں کے بیج تقسیم کئے۔ اس موقع پر انہوں نے کسانوں سے بات چیت کی اور ان پر زور دیا کہ وہ حکومت کی مختلف زرعی اور باغبانی اسکیموں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اس دوران وزیر زراعت گنیش جوشی نے مسوری پچکر پیلس میں محکمہ باغبانی کی طرف سے بارش کے موسم کے پودے اور سبزیوں کے بیج مفت تقسیم کئے۔ اس مدت کے دوران، وزیر زراعت گنیش جوشی نے محکمہ باغبانی کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ باغبانی مشن اسکیم کے تحت علاقے میں زیادہ سے زیادہ سیب اور کیوی کے باغات قائم کریں۔ انہوں نے کسانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نابارڈ کے تعاون سے پولی ہاؤس قائم کریں تاکہ ان کے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جاسکیں۔ وزیر زراعت گنیش جوشی نے کہا کہ جلد ہی برنشکھنڈہ میں ایک موبائل ٹیم سنٹر تعمیر کیا جائے گا، جو علاقے کے کسانوں کو تکنیکی مدد اور زرعی خدمات تک مقامی رسائی فراہم کرے گا۔ انہوں نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ کسانوں کے لئے باقاعدہ تربیتی پروگرام منعقد کریں تاکہ جدید کاشتکاری اور باغبانی کی تکنیک کو اپنا کر اپنی آمدنی میں اضافہ کیا جاسکے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ سووکھولی میں ایک خصوصی کیمپ کا اہتمام کریں تاکہ کسانوں کو مرکزی اور ریاستی حکومت کی زراعت اور باغبانی کے محکمے کی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی جاسکے اور اہل کسانوں کو اسکیموں سے فائدہ پہنچانے کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر زراعت گنیش جوشی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی رہنمائی میں ریاست کی ڈبل انجن والی حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور زراعت کو منافع بخش بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جدید باغبانی، اعلیٰ معیار کے بیج، پولی ہاؤس، آبپاشی، تربیت اور تکنیکی معاونت کے ذریعے کسانوں کو خود انحصار اور خوشحال بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

اتراکھنڈ: روحانی دارالحکومت کی طرف بڑھتے قدم

چار دھام کے مزاروں کے ساتھ ساتھ دیگر مندروں میں بھی عقیدت مندوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے

دہرہ دون: اتراکھنڈ تیزی سے دنیا کا روحانی دارالحکومت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ریاست میں چار دھام کے

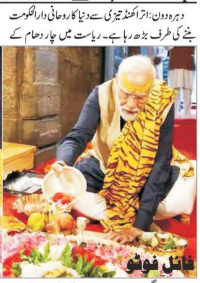

فائل فوٹو

مزاروں اور دیگر بڑے مذہبی مقامات پر آنے والے عقیدت مندوں کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد اس کا واضح ثبوت ہے۔ صرف اس سال کی پہلی ششماہی میں، جگیشور دھام (الموڑہ) اور تریوگینارائن (رودر پریاگ) مندروں کو دیکھنے والوں کی تعداد میں ڈھائی گنا اضافہ ہوا ہے۔ پورنگیری دھام (چمپاوات) میں تقریباً ڈیڑھ گنا اضافہ دیکھا گیا ہے، اور دھاری دیوی (سری نگر) میں تقریباً دوگنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتراکھنڈ کو دنیا کی روحانی راجدھانی کے طور پر قائم کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست کے اہم سیاحتی مقامات کو ٹورازم سرکٹ سے جوڑنے، مناسکھنڈ مندر مالا مشن کے تحت کماون کے بڑے قدیم مندروں کو کیدارکھنڈ کے خطوط پر تیار کرنے، زیارت گاہوں پر بنیادی سہولیات فراہم کرنے، سڑکوں کی ترقی اور نقل و حمل کی خدمات کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ دھامی حکومت کے وژن اور مضبوط کوششوں کے نتیجے میں، چاردھام یاترا کے ساتھ ساتھ ریاست کے دیگر بڑے مندروں اور مذہبی مقامات پر جانے والے عقیدت مندوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چاردھام یاترا نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔ اس سال 105 دنوں میں 45,84,375 عقیدت مند چاردھام کے درشن کر چکے ہیں۔ اس سال کی پہلی ششماہی (26 جنوری سے 26 جون) کے لیے اتراکھنڈ کے محکمہ سیاحت کی رپورٹ پر نظر ڈالیں تو 1,74,119 عقیدت مندوں نے درشن کے لیے جگیشور (الموڑہ) کا دورہ کیا، جب کہ گزشتہ سال 2025 میں اسی مدت کے دوران یہ تعداد 67,875 تھی۔ پورنگیری دھام نے اس سال جون تک 2,091,788 یاتریوں کو حاصل کیا ہے، جبکہ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران یہ تعداد 1,435,290 تھی۔ اسی طرح دھاری دیوی کے زائرین کی تعداد 542,626 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 2025 میں یہ تعداد 283,275 تھی۔ رودر پریاگ ضلع میں واقع تریوگینارائن میں بھی یاتریوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس

جگیشور اور تریوگینارائن آنے والوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے۔ دیوی کے مزارات دوگنا اور پورنگیری دھام میں ڈیڑھ گنا اضافہ ہوا ہے۔

سال کی پہلی ششماہی میں 340,385 عازمین حج آئے جبکہ پچھلے سال کی اسی مدت میں یہ تعداد 136,120 تھی۔ ٹہری ضلع میں رشی کیش سے متصل مونیکیریٹی، تپوون اور شیو پوری علاقے سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ اس سال جنوری سے جون تک 1,597,439 سیاحوں نے دورہ کیا، جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد 1362,600 تھی۔ اسی طرح رودر پریاگ ضلع کے کارتک سوامی مندر اور ٹہری ضلع کے سورکنڈا دیوی مندر میں یاتریوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

یمنوتری میں پرانا ریکارڈ ٹوٹا

اترکاشی ضلع میں واقع یامونوتری دھام کے مشکل سفر کے باوجود اس سال یہاں یاتریوں کی تعداد نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ 2 اگست تک، اس یاترا کے دوران 654,958 یاتریوں نے ماں جمنا کی زیارت کی ہے۔ یہ دھام کی تاریخ میں اب تک کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ اس سے قبل 2025 میں 644,637، 2024 میں 515,067، 2023 میں 560,918، 2022 میں 621,504 اور 2021 میں 33,331 عقیدتمند آئے تھے۔ بدری ناتھ یاترا نے 31 جولائی کو 100 دن مکمل کر لیے۔ اس عرصے کے دوران 1.552 ملین زائرین نے مزار پر حاضری دی۔ گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران 1.24 ملین عازمین نے زیارت کی تھی۔ اس طرح گزشتہ سال کے مقابلے عازمین حج کی تعداد میں 311,613 کا

فائل فوٹو

نینی تال ضلع میں واقع کینچی دھام میں عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ اس سال جنوری سے جون تک 2,434,507 یاتریوں نے باباشری نیب کروڑی مہاراج کے درشن کرنے کے لیے تشریف لائے۔ ان میں سے سب سے زیادہ عقیدت مند جون میں پہنچے جن کی تعداد 866,000 تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کے مطابق، ہم اتراکھنڈ کو دنیا کے روحانی دارالحکومت کے طور پر قائم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس عزم کو پورا کرنے کے لیے ریاست کے بڑے اور قدیم مندروں کو تیار کیا جارہا ہے۔ زیارت گاہوں پر انفراسٹرکچر تیار کیا جارہا ہے۔

پشکر سنگھ دھامی، وزیر اعلیٰ، اتراکھنڈ

اضافہ ہوا۔

عقیدتمندوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ

پتھوراگڑھ ضلع میں واقع شری آدی کیلاش دھام میں بھی یاتریوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ صرف دو مہینوں میں 52,441 یاتریوں نے بھگوان شیو کی پوجا کی ہے۔ فی الحال، مانسون کی وجہ سے یکم جولائی سے یاترا کو روک دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ 2023 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کے بعد مزار پر جانے والے زائرین کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ 2022 سے پہلے مزار پر آنے والے زائرین کی تعداد 2000 سے کم تھی۔ 2023 کے بعد سے عقیدت مندوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ 2023 میں 10,025 یاتریوں نے آدی کیلاش کا دورہ کیا، 2024 میں 29,352 اور 2025 میں 36,526 یاتریوں نے آدی کیلاش یاترا کا آغاز اس سال یکم مئی سے کیا تھا اور دو ماہ کے اندر اب تک 45 یاتریوں نے آدی کیلاش کا دورہ کیا ہے۔

دہرہ دون: پیرکو کور یونیورسٹی، روڑکی کے وائس چانسلر، پروفیسر (ڈاکٹر) انوبا سنگھ نے لوک بھون میں گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرومیت سنگھ (ریٹائرڈ) سے ایک بشکریہ ملاقات کی اور مصنوعی ذہانت (AI) اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات پر ایک پریزنٹیشن دی۔ پریزنٹیشن کے دوران یونیورسٹی کی جانب سے AI اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں کیے جانے والے کام اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا گیا۔ تعلیم کے میدان میں جدت، تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال پر زور دیتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کو مستقبل کے تقاضوں کے مطابق طلباء کو ہنر اور تکنیکی صلاحیتوں سے آراستہ کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کرنی چاہئیں۔ اس موقع پر کور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر راجیش کمار اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر دیپک پنولی موجود تھے۔

2036 میں اولمپک میزبانی کا عزم لیکر کانوڑ اٹھائے گی ریکھا آریہ

22 کلو میٹر طویل کانواڑ یاترا 10 اگست کو ہر کی پوڑی سے پیدل چل کر شروع ہوگی

دہرہ دون: ہندوستان کو 2036 کے اولمپکس کی میزبانی یقینی بنانے کے عہد کے ساتھ، وزیر کھیل ریکھا آریہ ہریدوار سے پیدل کاواڑ یاترا پر نکل رہی ہیں۔ وزیر کھیل نے پیر کو اتراکھنڈ پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں 10 اگست کو منعقد ہونے والی خصوصی مقدس کاواڑ یاترا کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ یاترا ہندوستان کو کھیلوں کی سپر پاور بنانے اور 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کرنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے عہد کو پورا کرنے کے لیے منعقد کی جارہی ہے۔ ریکھا آریہ نے بتایا کہ کاواڑ یاترا ہریدوار میں ہر کی پوڑی سے شروع ہوگی اور رشیکیش کے مقدس ویربھدر مندر میں جلبھشیک کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان شیو کے قدموں میں پانی چڑھا کر 2036 کے اولمپک کھیلوں کی ہندوستان کی میزبانی کو یقینی بنانے اور ملک کو کھیلوں میں عالمی لیڈر بنانے کا عہد کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ دیو بھومی اتراکھنڈ ہمیشہ ایک ایسی سرزمین رہی ہے جو

قومی عزم کو تقویت بخشتی ہے۔ اس جذبے کے ساتھ منعقد کی گئی یہ یاترا نہ صرف ایک مذہبی رسم ہوگی بلکہ یہ اتراکھنڈ کے ثقافتی ورثے، کھیلوں کے شعور اور قوم کی تعمیر کے عزم کا سنگم بھی ہوگی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ دیو بھومی سے شروع ہونے والی یہ عہد یاترا ملک بھر کے نوجوانوں میں کھیلوں کے لیے نیا جوش اور مثبت توانائی پیدا کرے گی۔ ریکھا آریہ نے بتایا کہ یاترا سنتوں کے ساتھ ہوگی۔ مہنت شری ہری گری جی مہاراج، سرپرست اور شری پنچ دشنم جونا اکھاڑہ کے بین الاقوامی جنرل سکریٹری اور آل انڈیا اکھاڑہ پریشد کے قومی صدر مہندر شری رویندر پوری مہاراج بھی مختلف مراحل میں کاواڑ یاترا میں حصہ لیں گے۔ ریاست اور ملک کے کھلاڑی، نوجوان، کھیل سے محبت کرنے والے اور عام شہریوں کی بڑی تعداد بھی اس میں شرکت کرے گی۔ وزیر کھیل نے ریاست کے نوجوانوں، کھلاڑیوں، کھیلوں سے محبت کرنے والوں، سنتوں اور عام لوگوں سے 10 اگست کو ہر کی پوری سے رشیکیش تک منعقد ہونے والی مقدس کنور یاترا میں بڑی تعداد میں شرکت کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ سب کے اجتماعی عزم اور آشیرواد کے ساتھ، ہندوستان کھیلوں کی سپر پاور بننے اور 2063 کے اولمپکس گیمز کی میزبانی کی طرف مضبوط قدم اٹھائے گا۔

کانگریس پارٹی بی ایل اے چوکس رہیں تو کسی بھی ووٹر کا نام حذف نہیں کیا جائیگا

دہرہ دون: اتراکھنڈ کانگریس اقلیتی محکمہ نے آج ریاستی کانگریس کے دفتر میں SIR سے متعلق ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اتراکھنڈ اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے ریاستی صدر حاجی سلیمان انصاری نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے ایس آئی آر عمل کی وجہ سے ریاست میں لاکھوں ووٹوں کو حذف کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ریاست میں ایک بھی ووٹر کا نام حذف نہ ہو۔ تربیتی کیمپ میں کانگریس کے ریاستی ایس آئی آر کوآرڈینیٹر نے کہا کہ اگر ووٹر اور کانگریس پارٹی بی ایل اے چوکس رہیں تو کسی بھی ووٹر کا نام حذف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ASDD کی وجہ سے غلط طریقے سے حذف ہونے والے ووٹرز اور ووٹر لسٹ میں نئے ووٹرز کے نام شامل کرنے کے لیے فارم 6 اور اس کے ساتھ موجود فارم 4 پر روشنی ڈالی، حذف کرنے کے عمل کے لیے فارم 7 کو پُر کرنے کے عمل،

فہرست کا روزانہ جائزہ، اور سماعت کے عمل پر بھی روشنی ڈالی۔ اتراکھنڈ کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر حاجی سلیمان انصاری نے کہا کہ اقلیتی محکمہ ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے یعنی نوٹس کی مدت کے دوران ووٹروں کی مدد کے لیے ایک کنٹرول روم بھی کھولے گا۔ اس تقریب میں سابق ایم ایل اے جناب منوج راوت، پچھدون ضلع صدر جناب سنجے کشور اور کانگریس کارکنان موجود تھے۔

الیکشن نہیں ہارنے کی غلط فہمی ہرک کو، عوام نے اُنہیں کئی مرتبہ ہرایا

ہرک کو لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں اپنی شکست کو بھول جانا چاہیے، لیکن عوام نے ایسا نہیں کیا: چمولی

دہرہ دون: بی جے پی ایم ایل اے اور ریاستی ترجمان مسٹر ونود چمولی نے کانگریس لیڈر ہرک سنگھ راوت کے تمام اسمبلی سیٹیں جیتنے کے دعووں کو ان کی غلط فہمی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات سمیت متعدد انتخابات میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جسے وہ اور کانگریس بھول سکتے ہیں لیکن عوام نہیں بھول سکتے۔ حالانکہ یہ کانگریس کا اندرونی معاملہ ہے، لیکن ایسے جھوٹے دعوے صرف کانگریس کے اندر ہی ممکن ہیں۔ ہرک سنگھ کے دعوؤں کے بارے میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں کے سوالات کے بارے میں، انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ انہیں یہ غلط فہمی ہوسکتی ہے کہ وہ الیکشن جیت گئے ہیں، لیکن عوام ایسا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ کانگریس کا اندرونی معاملہ ہے اور ایسے دعوے صرف کانگریس کے اندر ہی ممکن ہیں۔ انہوں نے کانگریس اور بی جے پی کے کام کرنے کے طریقے اور کام کرنے کے انداز میں فرق کو سمجھانے کے لیے اپنی مثال پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ 40 سالوں سے بی جے پی میں کام کر رہا ہوں۔ میں چھ بار الیکشن لڑ چکا ہوں اور سب میں جیت چکا ہوں۔ لیکن میں نے کبھی نہیں کہا کہ میری پارٹی مجھے یہاں سے کھڑا کرے یا میں یہاں سے الیکشن لڑوں۔ میں اب بھی دھرم پور سیٹ سے دو بار ایم ایل اے ہوں۔ میں پارٹی کا سینئر کارکن ہوں۔ اور میں پارٹی کے ارادوں کو جانتا ہوں۔ پھر بھی، اس کے باوجود، میں نے کبھی دعویٰ نہیں کیا کہ میں دھرم پور سے الیکشن لڑوں گا۔ پارٹی کے احکامات سب سے اہم تھے۔ اور آج بھی میں اسی صورت میں الیکشن

لڑوں گا جب پارٹی مجھے اجازت دے گی۔

انہوں نے ہرک پر طنز کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا وہ اب یہ کہنے کی پوزیشن میں ہیں یا کانگریس انہیں اتنی آزادی دے رہی ہے۔ فی الحال یہ کانگریس کا اندرونی مسئلہ ہے، لیکن بڑی بات یہ ہے کہ کوئی کارکن کہہ سکتا ہے کہ ”میں یہاں سے الیکشن لڑوں گا، وہاں بھی لڑ سکتا ہوں، اور میں وہاں بھی لڑ سکتا ہوں“۔ اور پھر وہ دعویٰ کرتا ہے کہ جہاں بھی آپ اسے میدان میں اتاریں گے وہ جیت سکتا ہے۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ ایسا دعویٰ عمومی طور پر نہیں کیا جانا چاہیے۔ اور جہاں تک ہرک سنگھ کا تعلق ہے تو وہ پہلے بھی الیکشن ہار چکے ہیں۔ وہ اس سے پہلے اسمبلی انتخابات ہار چکے ہیں، اور وہ لوک سبھا انتخابات بھی ہار چکے ہیں۔ پچھلی بار، وہ لانس ڈاؤن میں اپنی بہو کو میدان میں اتار رہے تھے، حالانکہ وہ بالواسطہ طور پر الیکشن لڑ رہے تھے، اور وہ وہاں بھی ہار گئے تھے۔ انہوں نے طنز کیا کہ شاید اسی لیے انہوں نے 99 فیصد جیت کا دعویٰ کیا ہے۔ اس نے شکست کے لیے 1% مارجن بھی چھوڑا ہے، امید ہے کہ اگر وہ ہار جاتا ہے، تو وہ کہیں گے، "میں نے آپ کو پہلے کہا تھا، آپ ہار سکتے ہیں۔

بلوپور میں اوہو ریڈیو 89.2 ایف ایم کا وزیر اعلیٰ نے کیا افتتاح

دہرہ دون: وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی نے پیر کو دہرادون کے بلوپور میں اوہو ریڈیو 89.2 ایف ایم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریڈیو عوامی رابطے، عوامی آگاہی اور سماجی شعور کے لیے ایک انتہائی موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اوہو ریڈیو سماجی بیداری بڑھانے، مثبت مکالمے کی حوصلہ افزائی کرنے اور مفاد عامہ کے مسائل کو معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریڈیو معلومات، تعلیم اور تفریح ؟؟ کا ایک ذریعہ ہے جو انتہائی پسماندہ افراد تک بھی پہنچتا ہے۔ ریڈیو جیسے ذرائع نے حکومت کی فلاحی اسکیموں، سماجی خدشات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، صحت، تعلیم، ماحولیاتی تحفظ اور دیگر اہم معلومات کے بارے میں معلومات کو عوام تک مؤثر طریقے سے پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دھامی نے کہا کہ ریاستی حکومت

اتراکھنڈ کے بھرپور ثقافتی ورثے، لوک زبانوں، لوک فنون، لوک موسیقی، اور مقامی ہنر کو مختلف مواصلاتی پلیٹ فارمز کے ذریعے قومی شناخت کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کے ڈیجیٹل دور میں بھی ریڈیو کی ساکھ اور افادیت برقرار ہے۔ کمیونٹی اور ایف ایم ریڈیو مقامی مسائل، مثبت خبروں اور عوامی شرکت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اوہو ریڈیو 89.2 ایف ایم معاشرے میں مثبت سوچ، تعمیری مکالمے اور عوامی فلاح و بہبود کے پیغامات کے لیے ایک موثر ذریعہ بنے گا اور اتراکھنڈ کی ترقی اور ثقافتی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ایم ایل اے مسز سویتا کپور اور اوہو ریڈیو کی آر جے کاویہ موجود تھیں۔

غلطیوں سے پاک اور شفاف ووٹر لسٹوں کو یقینی بنانے کیلئے ہدایت جاری

چیف الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر B.V.R.C. پروشوتم نے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (2026-SIR) کا جائزہ لیا

ہری دوار: چیف الیکٹورل آفیسر، اتراکھنڈ، ڈاکٹر B.V.R.C. پرشوتم نے پیر کو متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ ہریدوار ضلع میں کئے جانے والے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (2026-SIR) کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ووٹر لسٹ مکمل طور پر غلطیوں سے پاک، شفاف اور تازہ ترین ہونے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ سے کسی اہل شخص کا نام نہ نکالا جائے اور کسی نااہل شخص کا نام ووٹر لسٹ میں شامل نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ SIR کے کامیاب نفاذ کے لیے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ہفتہ وار رابطہ لازمی ہونا چاہیے اور کسی بھی تضاد اور نوٹس کو BLO کی سطح پر سنا اور حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ شفافیت اور تال میل کے ساتھ ایس آئی آر کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ میورڈکشٹ نے چیف الیکٹورل آفیسر کو ضلع میں چلائی جارہی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (2026-SIR) مہم کی پیشرفت کے بارے میں مطلع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع میں ووٹر ڈیجیٹائزیشن کا 90.54 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ قواعد کے مطابق 92,594 ووٹرز کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں جن کی شناخت ووٹر لسٹ میں تضادات اور 'نو میپنگ' کے زمرے میں ہیں۔ ان تمام مقدمات کی سماعت طے شدہ طریقہ کار کے مطابق بی ایل او کی سطح پر کی جارہی ہے۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کی اور ان کی تجاویز اور تحفظات سنے۔ انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو بتایا کہ ضلع

مجسٹریٹ میورڈکشٹ کی رہنمائی میں ضلع میں خصوصی نظرثانی کا کام کامیابی سے چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تضادات کے لیے جاری کیے گئے نوٹسز کی سماعت بی ایل او کی سطح پر کی جائے گی۔ بغیر نقشے والے ووٹروں کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ تصدیق کا عمل 11 تجویز کردہ دستاویزات میں سے کسی ایک کی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اہل ووٹروں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو یقین دلایا کہ کسی بھی ووٹر کا نام نوٹس کے بغیر نہیں ہٹایا جائے گا۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے ضلع مجسٹریٹ میورڈکشٹ کی قیادت اور ہدایت کے تحت ضلع ہریدوار میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (2026-SIR) مہم کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بھر میں مہم کو منظم اور کامیابی سے چلایا جارہا ہے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سمیت تمام افسران، اے ای آر اوز، بی ایل اوز اور دیگر انتخابی عملے کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں اسی لگن اور شفافیت کے ساتھ کام جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ کے بعد چیف الیکٹورل آفیسر نے رانی پور اسمبلی حلقہ میں BHEL کیندریہ ودیالیہ پولنگ اسٹیشن کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پولنگ بوتھس پر تعینات بی ایل اوز سے ووٹر کی تصدیق، نوٹس کی تقسیم اور ریکارڈ کی دیکھ بھال کے حوالے سے معلومات حاصل کیں اور ضروری رہنمائی فراہم کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے فرقان احمد، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جتیندر کمار، سٹی مجسٹریٹ ہرگیری سمیت دیگر ملازمین موجود تھے۔

پیدل چلنے والوں کو اولین ترجیح

ممبئی کے 320 کلومیٹر فٹ پاتھوں سے تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع

غیر قانونی خوانچہ فروشوں اور رکاوٹوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، کوتاہی پر افسران جوابدہ ہوں گے: میونسپل کمشنر اشونی بھڑے

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے شہر کے فٹ پاتھوں کو مکمل طور پر تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے 'پیڈیسٹرین فرسٹ' مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ میونسپل کمشنر اشونی بھڑے نے تمام وارڈ افسران کو ہدایت دی ہے کہ فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی خوانچہ فروشوں، تجاوزات اور ہر قسم کی رکاوٹوں کو فوری طور پر ہٹایا جائے تاکہ شہریوں کو محفوظ، آسان اور بلا رکاوٹ پیدل چلنے کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ بی ایم سی کے مطابق پہلے مرحلے میں شہر کے 320 کلومیٹر طویل فٹ پاتھوں کو تجاوزات سے پاک کیا جائے گا۔ کارپوریشن کا کہنا ہے کہ ممبئی میں روزانہ ہونے والے تقریباً 50 فیصد سفر پیدل طے کیے جاتے ہیں، اس لیے پیدل چلنے والوں کی حفاظت اور سہولت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ اشونی بھڑے نے سخت ہدایت دی ہے کہ ہر وارڈ کے اسسٹنٹ کمشنر روزانہ اپنے علاقے کے فٹ پاتھوں کا معائنہ کریں، جبکہ ڈپٹی کمشنر ہفتہ وار پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ اضافی میونسپل کمشنر ہر پندرہ دن بعد مہم کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس مہم میں کسی بھی قسم کی سستی، غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور احکامات پر عمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ بی ایم سی نے ہدایت دی ہے کہ اسکولوں، اسپتالوں، ریلوے اور میٹرو اسٹیشنوں، بس اڈوں، بازاروں اور

عوامی آمدورفت والے علاقوں میں فٹ پاتھوں سے فوری طور پر تعمیراتی سامان، ملبہ، لاوارث یا غلط طریقے سے کھڑی گاڑیاں، کچرے کے ڈھیر اور دیگر رکاوٹیں ہٹائی جائیں۔ اسی طرح غیر قانونی اشتہاری بورڈ، ہورڈنگ، عمارتوں کے باہر کی طرف کھلنے والے دروازے، غیر معیاری ریمپ اور دیگر جسمانی رکاوٹیں بھی فوری ختم کی جائیں گی۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ لائسنس یافتہ خوانچہ فروش صرف اپنی مختص کردہ جگہ پر ہی کاروبار کریں اور کسی بھی صورت میں فٹ پاتھ پر قبضہ نہ کریں۔ اس کی باقاعدہ نگرانی کی جائے گی تاکہ دوبارہ تجاوزات قائم نہ ہو سکیں۔ بی ایم سی کے مطابق آئندہ تعمیر ہونے والے تمام نئے فٹ پاتھ مقررہ معیاری ڈیزائن کے مطابق ایم-40 گریڈ کنکریٹ سے تعمیر کیے جائیں گے، جبکہ پیور بلاکس اور اسٹیمپڈ کنکریٹ کے استعمال سے گریز کیا جائے گا۔ موجودہ فٹ پاتھوں پر موجود نشیب و فراز، ٹوٹ پھوٹ اور دیگر جسمانی رکاوٹیں بھی دور کی جائیں گی تاکہ وہ ہر عمر کے افراد، بالخصوص طلبہ، بزرگوں اور معذور شہریوں کے لیے محفوظ اور آسان بن سکیں۔ اشونی بھڑے نے کہا کہ فٹ پاتھوں کو تجاوزات سے پاک بنانے سے نہ صرف پیدل چلنے والوں کی حفاظت میں اضافہ ہوگا بلکہ سڑکوں پر ٹریفک کے بہاؤ میں بہتری آئے گی، ٹریفک جام میں کمی ہوگی اور فضائی آلودگی کم ہونے سے عوامی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو خبردار کیا کہ اگر کسی بھی علاقے میں فٹ پاتھوں پر دوبارہ رکاوٹیں یا تجاوزات نظر آئیں تو اس کے لیے متعلقہ افسر کو براہِ راست ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔

ضمنی انتخابات میں بی جے پی کو دو نشستوں پر شکست بڑا سیاسی جھٹکا

ممبادیوی کے رکنِ اسمبلی امین پٹیل کا ردِعمل، برتھ سرٹیفکیٹ اور تبدیلیٔ مذہب بل پر بھی اپنی رائے کا اظہار

ممبئی: اسمبلی نشستوں پر ضمنی انتخابات کے نتائج، سدھی ونائک مندر میں مبینہ چوری، برتھ سرٹیفکیٹ میں کریکشن کے مسائل اور تبدیلیٔ مذہب بل کے تعلق سے کانگریس کے رکنِ اسمبلی امین پٹیل نے اپنا ردِعمل پیش کیا۔ امین پٹیل نے کہا کہ بہار کے ضمنی انتخابات کے نتائج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہیں اور ملک میں تبدیلی کی ایک علامت بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تین اسمبلی نشستوں پر ہوئے ضمنی انتخابات میں بی جے پی کو دو نشستوں پر شکست کا سامنا کرنا پڑا، جو اس کے لیے بڑا سیاسی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر بانکی پور اسمبلی نشست پر بی جے پی کو ہزاروں ووٹوں کے فرق سے شکست ہوئی۔ یہ وہی نشست ہے جہاں سے بی جے پی کے موجودہ قومی صدر کامیاب ہوتے رہے ہیں۔

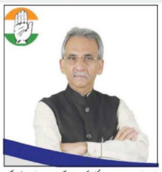

امین پٹیل نے کہا کہ آج بی جے پی کے پاس عوام کے سامنے رکھنے کے لیے کوئی حقیقی مسئلہ نہیں ہے، جبکہ کانگریس کے رہنما راہل گاندھی عوامی مسائل کو اٹھا کر ان کے حل کی کوشش کر رہے ہیں۔ سدھی ونائک مندر میں مبینہ چوری کے معاملے پر امین پٹیل نے کہا کہ یہ مسئلہ مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے نے اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر میں چوری کے واقعے کے بعد اب سدھی ونائک مندر میں بھی چوری کی خبر سامنے آئی ہے، جو نہایت تشویش ناک ہے۔ اس معاملے کی باریک بینی سے جانچ ہونی چاہیے تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔ ممبادیوی اسمبلی حلقے میں برتھ سرٹیفکیٹ میں چھوٹے موٹے جائز کریکشن کے لیے شہریوں کو پیش آنے والی مشکلات پر امین پٹیل نے کہا کہ ممبئی کے تقریباً تمام وارڈوں میں معمولی کریکشن کے لیے بھی لوگوں کو سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں انہوں نے میونسپل کمشنر سمیت تمام اعلیٰ افسران سے بات چیت کی ہے اور مسئلہ جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، کیونکہ اس کے باعث بچوں کے اسکولوں میں داخلے کے دوران بھی شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ تبدیلیٔ مذہب بل کے حوالے سے امین پٹیل نے کہا کہ کانگریس اس بل کو سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیجنا چاہتی تھی، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ کسی کا بھی زبردستی مذہب تبدیل کرانا یقیناً جرم ہے، تاہم اگر کوئی شخص اپنی مرضی سے کسی دوسرے مذہب کو اختیار کرنا چاہے تو اس پر غیر ضروری پابندیاں عائد نہیں کی جانی چاہئیں، کیونکہ یہ شہریوں کے بنیادی آئینی حقوق کے خلاف ہے۔

شدید بارش کے بعد ممبئی کا 10 دن کا پینے کا پانی صرف 8 دن میں سمندر میں بہا دیا گیا

ماہرین نے آبی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیا

ممبئی، نمائندہ: حالیہ موسلا دھار بارشوں کے دوران ممبئی کو پانی فراہم کرنے والی جھیلوں سے اضافی پانی چھوڑنے کے نتیجے میں تقریباً 10 دن کی شہری ضرورت کے برابر پینے کا پانی صرف آٹھ دنوں میں سمندر میں بہا دیا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال شہر کے آبی ذخیرہ کرنے کے محدود نظام اور انفراسٹرکچر کی خامیوں کو اجاگر کرتی ہے، کیونکہ بارش کے موسم میں اضافی پانی محفوظ کرنے کی گنجائش موجود نہیں۔ رپورٹ کے مطابق ممبئی روزانہ تقریباً 950,3 ملین لیٹر پانی استعمال کرتا ہے۔ شدید بارش کے باعث جھیلیں اپنی گنجائش تک بھر گئیں، جس کے بعد حفاظتی نقطۂ نظر سے ڈیموں کے دروازے کھول کر اضافی پانی دریاؤں کے ذریعے سمندر میں چھوڑنا ناگزیر ہو گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اضافی ذخیرہ گاہیں یا نئے ریزروائر موجود ہوتے تو اس پانی کا بڑا حصہ آئندہ خشک موسم کے لیے محفوظ کیا جا سکتا تھا۔ آبی وسائل کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ممبئی ہر سال گرمیوں میں پانی کی قلت اور کٹوتی کا سامنا کرتا ہے، جبکہ مون سون کے دوران لاکھوں لیٹر میٹھا پانی سمندر میں چلا جاتا ہے۔ ان کے مطابق شہر کو مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر نئے ذخائر، بارش کے پانی کے مؤثر استعمال، ری سائیکلنگ اور آبی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہوگا تاکہ بارش کے اضافی پانی سے بہتر فائدہ اٹھایا جا سکے۔ دوسری جانب شہری منصوبہ بندی کے ماہرین نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث بارش کے انداز میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے، جس کے پیش نظر ممبئی کے آبی انتظامی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت منصوبہ بندی نہ کی گئی تو ایک طرف مون سون میں پانی ضائع ہوتا رہے گا اور دوسری طرف گرمیوں میں شہریوں کو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ممبئی، تھانے اور پالگھر میں جمعرات تک ہلکی تا درمیانی بارش کی پیش گوئی

ممبئی: محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ممبئی، تھانے اور پالگھر اضلاع میں آئندہ جمعرات تک ہلکی سے درمیانی بارش جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ رائے گڑھ ضلع میں بعض مقامات پر موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق مون سون کی سرگرمیاں بدستور برقرار رہیں گی، تاہم ممبئی اور مضافاتی علاقوں میں فی الحال انتہائی شدید بارش کے امکانات کم ہیں۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ممبئی، تھانے اور پالگھر میں وقفے وقفے سے بارش، ابر آلود موسم اور بعض علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ دوسری جانب رائے گڑھ میں چند مقامات پر شدید بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور مقامی سطح پر ٹریفک متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمۂ موسمیات نے شہریوں، خصوصاً ساحلی علاقوں اور نشیبی بستیوں میں رہنے والوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ ماہی گیروں کو بھی سمندر کی صورتحال پر نظر رکھنے اور متعلقہ سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں سرکاری الرٹس پر توجہ دیں۔ ادھر ممبئی میں حالیہ بارشوں کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا ہے اور درجۂ حرارت معمول کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ محکمۂ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چند روز تک وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ برقرار رہے گا، تاہم صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور ضرورت پڑنے پر تازہ موسمی انتباہ جاری کیا جائے گا۔

گوونڈی میں حیدرآباد کے 'میم ٹی وی' کے خلاف مقدمہ درج

اے آئی ایم آئی ایم کے کارپوریٹر ضمیر قریشی کو بدنام کرنے کا الزام، پوچھ گچھ کے لیے نوٹس جاری

ممبئی: گوونڈی کے شیواجی نگر پولیس اسٹیشن نے حیدرآباد سے چلنے والے 'میم ٹی وی نیوز' کے خلاف مبینہ طور پر جھوٹی خبر نشر کرنے، گمراہ کن معلومات پھیلانے اور منتخب عوامی نمائندے کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ کارروائی گوونڈی کے وارڈ نمبر 136 سے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے کارپوریٹر ضمیر قریشی کی تحریری شکایت پر عمل میں آئی ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت میں فیس بک اور یوٹیوب چینل میم ٹی وی کے مالک صفدر علی موسوی سمیت حبیب اور عمر کو نامزد کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ مذکورہ چینل نے ایک ویڈیو اور سوشل میڈیا پوسٹ میں کارپوریٹر ضمیر قریشی کی تصویر استعمال کرتے ہوئے انہیں ''کارپوریٹر نااہل قرار'' دیے جانے کا دعویٰ کیا، حالانکہ ان کے خلاف ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔

شکایت کے مطابق 2026 کے بی ایم سی انتخابات کے بعد گوونڈی کے وارڈ نمبر 137 سے منتخب سمیر پٹیل اور وارڈ نمبر 138 سے منتخب روشن عرفان شیخ کے انتخابات مبینہ طور پر ذاتی سرٹیفکیٹ (کاسٹ سرٹیفکیٹ) کو غیر معتبر قرار دیے جانے کے باعث منسوخ کیے گئے تھے۔ تاہم ضمیر قریشی کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس کے باوجود نیوز چینل نے مبینہ طور پر سمیر پٹیل کی جگہ ضمیر قریشی کی تصویر لگا کر انہیں نااہل قرار دیے جانے کی خبر نشر کر دی، جو بعد ازاں سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ کارپوریٹر ضمیر قریشی نے اپنی شکایت میں کہا ہے کہ اس جھوٹی خبر سے ان کی عوامی شبیہ، سیاسی ساکھ، کارکنوں اور ووٹروں کے درمیان اعتماد کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے کبھی بھی نااہلی یا انتخابی منسوخی کا سامنا نہیں کیا، اس کے باوجود ان کے خلاف گمراہ کن مہم چلائی گئی۔ ایک سینئر پولیس افسر کے مطابق شیواجی نگر پولیس نے این سی آر نمبر 2148/26 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعہ 356(2) اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ نامزد ملزمان کو نوٹس جاری کیے جا رہے ہیں اور جلد ہی انہیں ممبئی طلب کر کے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کسی منتخب عوامی نمائندے کے خلاف جھوٹی اور گمراہ کن معلومات پھیلانا نہ صرف اس کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے بلکہ عوام اور انتظامیہ میں بے اعتمادی پیدا کرنے کا بھی سبب بن سکتا ہے۔ اسی لیے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کی جا رہی ہیں اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ناگپور میں ای-20 ایندھن کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

نتن گڈکری کی رہائش گاہ کی جانب مارچ، متعدد کارکن حراست میں

ممبئی/ناگپور: ای-20 (20 فیصد ایتھنول ملا ہوا) پٹرول کے خلاف کانگریس کی احتجاجی مہم کے تحت پیر کو ناگپور میں یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے مرکزی وزیر نتن گڈکری کی رہائش گاہ کی جانب مارچ کرنے کی کوشش کی، تاہم پولیس نے انہیں راستے میں روک کر متعدد کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ احتجاج کے پیش نظر گڈکری کی رہائش گاہ کے اطراف سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ احتجاجی مارچ چٹنویس پارک چوک سے شروع ہوا، جہاں مظاہرین نے ای-20 ایندھن کی پالیسی کے خلاف نعرے لگائے اور دعویٰ کیا کہ اس ایندھن کے استعمال سے عام صارفین اور گاڑی مالکان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پولیس نے بیریکیڈ لگا کر مظاہرین کو آگے بڑھنے سے روک دیا، جس کے بعد کچھ کارکنوں نے رکاوٹیں عبور کرنے کی کوشش کی، لیکن انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ کانگریس کا الزام ہے کہ ای-20 ایندھن کی ملک گیر عمل آوری سے متعلق مرکزی حکومت کی پالیسی پر کئی سوالات اب بھی جواب طلب ہیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ حکومت کو اس پالیسی کے اثرات، گاڑیوں کی کارکردگی اور صارفین پر مالی بوجھ کے بارے میں واضح وضاحت پیش کرنی چاہیے۔ دوسری جانب حکومت مسلسل اس پالیسی کو ماحول دوست اقدامات اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کی حکمت عملی کا حصہ قرار دیتی رہی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق مظاہرہ پر امن انداز میں منتشر کر دیا گیا اور حراست میں لیے گئے کارکنوں کے خلاف قانونی کارروائی ضابطے کے مطابق کی جا رہی ہے۔ اس احتجاج کے بعد ای-20 ایندھن کا معاملہ ایک بار پھر قومی سیاسی بحث کا موضوع بن گیا ہے، جہاں مختلف سیاسی جماعتیں اس پالیسی کے حق اور مخالفت میں اپنے اپنے مؤقف پیش کر رہی ہیں۔

کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی

مہاراشٹر کے کھلاڑیوں نے بھی ملک کا نام روشن کیا: سنیترا اجیت پوار

ممبئی: مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے گلاسگو میں منعقدہ 2026 کے کامن ویلتھ گیمز کے اختتام پر ہندوستانی دستے کی شاندار کامیابی پر تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر ہندوستانی ایتھلیٹس نے اپنی صلاحیت، عزم اور محنت کا بہترین مظاہرہ کیا ہے۔ سنیترہ اجیت پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ کامن ویلتھ گیمز 2026 میں ہندوستان نے مجموعی طور پر 39 تمغے حاصل کیے، جن میں 13 طلائی، 17 چاندی اور 9 کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ ہندوستان نے تمغوں کی فہرست میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی کامیابی میں مہاراشٹر کے کھلاڑیوں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ریاست کے پیرا ایتھلیٹ دلیپ مہادو گاویت نے پیرا ایتھلیٹکس میں طلائی تمغہ جیت کر مہاراشٹر اور ملک کا سر فخر سے بلند کیا، جبکہ سروش انیل کشارے نے ہائی جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کر ہندوستان کے اعزاز میں مزید اضافہ کیا۔ سنیترہ اجیت پوار نے کہا کہ ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی غیر معمولی محنت، استقامت اور بہترین کارکردگی کے ذریعے عالمی سطح پر ملک کی کھیلوں کی صلاحیت کو نمایاں کیا ہے۔ انہوں نے تمام تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

پرواز کے دوران سگریٹ نوشی مہنگی پڑ گئی

سعودی عرب سے ممبئی آنے والے مسافر کو پولیس نے گرفتار کر لیا

ممبئی: سعودی عرب سے ممبئی آنے والی ایک بین الاقوامی پرواز کے دوران طیارے کے واش روم میں مبینہ طور پر سگریٹ نوشی کرنے والے ایک مسافر کو ممبئی پولیس نے گرفتار کر لیا۔ واقعہ 30 جولائی کو پیش آیا، تاہم قانونی کارروائی کے بعد اس کی تفصیلات پیر کے روز سامنے آئیں۔ پولیس کے مطابق پرواز کے دوران مذکورہ مسافر واش روم میں گیا، جہاں اس نے مبینہ طور پر سگریٹ نوشی کی۔ دھواں محسوس ہونے پر طیارے کے عملے کو شبہ ہوا اور فوری طور پر مسافر سے پوچھ گچھ کی گئی۔ طیارہ چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد عملے نے اس کے خلاف شکایت درج کرائی، جس کے بعد سہار پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر گرفتار کر لیا۔ پولیس نے مسافر کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ تفتیش جاری ہے اور یہ بھی معلوم کیا جا رہا ہے کہ آیا اس حرکت سے پرواز کی حفاظت یا دیگر مسافروں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق ہوا تھا یا نہیں۔ ہوابازی کے ماہرین کے مطابق دورانِ پرواز سگریٹ نوشی ایک سنگین حفاظتی خلاف ورزی تصور کی جاتی ہے، کیونکہ اس سے طیارے کے دھوئیں کے الارم متحرک ہو سکتے ہیں اور ہنگامی صورتحال پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اسی وجہ سے دنیا بھر کی فضائی کمپنیوں میں پرواز کے دوران سگریٹ نوشی مکمل طور پر ممنوع ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

ممبرا سے ممبئی تک ''جلوسِ احساسِ سفرِ کربلا''

اسیرانِ کربلا کی یاد میں ہزاروں عزاداروں کی شرکت

ممبرا (نمائندۂ صحافت): نواسۂ رسول حضرت امام حسینؑ، اہلِ بیتِ اطہارؑ اور انصارِ حسینیؑ کی عظیم قربانی کے بعد اہلِ حرمِ رسولؐ، خصوصاً مخدراتِ عصمت و طہارت کو کربلا سے اسیر بنا کر کوفہ و شام لے جانے کے المناک سفر کی یاد تازہ کرنے کے لیے یومِ زینبؑ کمیٹی، ممبرا کے زیرِ اہتمام ''14 واں جلوسِ احساسِ سفرِ کربلا'' نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ برآمد ہوا۔

18 صفر المظفر، بروز اتوار، صبح 7 بجے سہانا کمپاؤنڈ، ممبرا سے برآمد ہونے والا یہ عظیم الشان پیدل جلوس اپنے قدیمی راستوں سے گزرتا ہوا عزاداری، نوحہ خوانی اور ماتم کے پرسوز مناظر پیش کرتا ہوا رات دیر گئے زینبیہ امام باڑہ، ممبئی پہنچا۔ جلوس کے دوران شرکاء نے اسیرانِ کربلا پر ڈھائے گئے مظالم، حضرت بی بی زینبؑ، امام زین العابدینؑ اور دیگر اہلِ بیتؑ کی بے مثال استقامت و صبر کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ جلوس میں ہزاروں کی تعداد میں مرد، خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ عزادار پورے راستے نوحہ و ماتم کرتے ہوئے اس کربناک سفر کی یاد تازہ کرتے رہے، جس میں اہلِ بیتِ رسولؐ کو انتہائی سخت مصائب و آلام کے ساتھ کربلا سے شام تک اسیری کی حالت میں لے جایا گیا تھا۔ زینبیہ امام باڑہ میں جلوس کے اختتام پر ایک عظیم الشان اختتامی مجلس منعقد ہوئی، جس سے معروف ذاکر مولانا صدف جونپوری نے خطاب کرتے ہوئے واقعۂ کربلا کے بعد اسیرانِ اہلِ بیتؑ کی قربانیوں، حضرت زینبؑ کے صبر و استقامت اور پیغامِ کربلا کو زندہ رکھنے میں ان کے تاریخی کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حضرت زینبؑ اور امام زین العابدینؑ نہ ہوتے تو کربلا کا پیغام دنیا تک اس شان کے ساتھ نہ پہنچ پاتا۔ مجلس کے بعد پرسوز ماتم برپا کیا گیا، جس کے اختتام پر جلوس اپنے اختتامی مراحل کو پہنچا۔ اختتامی مجلس، ماتم اور دعا کے بعد جلوس اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر حسبِ دستور انجمنِ شمشیرِ حیدری کی جانب سے تمام شرکائے جلوس اور حاضرین کے لیے نذرِ امام حسینؑ کا خصوصی انتظام کیا گیا، جس سے ہزاروں عزاداروں نے استفادہ کیا۔

شرکاء نے منتظمین اور انجمنِ شمشیرِ حیدری کی اس خدمتِ عزاداری کو سراہتے ہوئے ان کے حق میں دعائے خیر کی۔ شرکاء نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اہلِ بیتِ اطہارؑ کی تعلیمات پر عمل کرنے اور پیغامِ کربلا کو نسل در نسل زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کرجت میں پکنک کے دوران ممبئی کا 24 سالہ نوجوان دریا میں ڈوب کر جاں بحق

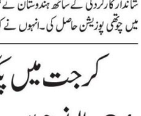

ممبئی/رائے گڑھ: ممبئی کے وڈالا علاقے سے تعلق رکھنے والا ایک 24 سالہ نوجوان کرجت میں پکنک کے دوران دریا میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ یہ افسوسناک واقعہ ہفتہ کے روز سولن پاڑہ ڈیم کے قریب پیش آیا، جہاں نوجوان اپنے چار دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے گیا تھا۔ پولیس کے مطابق متوفی کی شناخت ارمان انصاری (24) کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ارمان نہانے کی غرض سے بند سے دریا میں چھلانگ لگا بیٹھا، تاہم پانی کے اندر موجود چٹان سے اس کا سر اور ٹھوڑی ٹکرا گئی۔ شدید چوٹ لگنے کے باعث وہ پانی میں ڈوب گیا۔ اس کے ساتھیوں نے فوری طور پر مقامی انتظامیہ کو اطلاع دی، جس کے بعد ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچیں، لیکن نوجوان کو زندہ نہیں بچایا جا سکا۔ لاش کو پانی سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ کرجت پولیس نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی جانچ میں واقعہ کو حادثہ قرار دیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مون سون کے موسم میں مہاراشٹر کی ندیوں، ڈیموں اور جھیلوں میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ جاتی ہے، جس کے پیش نظر انتظامیہ بار بار شہریوں سے اپیل کرتی رہتی ہے کہ وہ پکنک کے دوران آبی ذخائر میں نہانے یا گہرے پانی میں اترنے سے گریز کریں۔ اس کے باوجود ہر سال اس طرح کے افسوسناک حادثات پیش آتے رہتے ہیں، جس سے آبی مقامات پر حفاظتی انتظامات مزید سخت کرنے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

وسئی-ویرار میں سیور کی صفائی کے لیے صفائی کارکن کو مین ہول میں اتارنے پر ہنگامہ، میونسپل کارپوریشن نے ٹھیکیدار کو نوٹس جاری کیا

ممبئی/وسئی-ویرار: وسئی-ویرار میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں سیور لائن کی صفائی کے دوران ایک صفائی کارکن کو حفاظتی آلات اور مشینی انتظامات کے بغیر مین ہول میں اتارنے کا معاملہ سامنے آنے کے بعد شدید ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اس واقعہ کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد شہریوں اور سماجی کارکنوں نے سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق سیور کی صفائی کا کام ایک نجی ٹھیکیدار کے ذریعے انجام دیا جا رہا تھا، جہاں صفائی کارکن کو مین ہول کے اندر اتر کر گٹر صاف کرنے پر مجبور کیا گیا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد یہ سوال اٹھایا گیا کہ جب ملک میں مینول اسکیوینجنگ پر پابندی عائد ہے اور سیور کی صفائی کے لیے مشینی نظام کو لازمی قرار دیا گیا ہے، تو پھر اس طرح انسانی جان کو خطرے میں ڈال کر صفائی کیوں کرائی گئی۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد وسئی-ویرار میونسپل

کارپوریشن نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار کو شوکاز نوٹس جاری کیا اور اس واقعہ کی جانچ شروع کر دی ہے۔ کارپوریشن کے حکام کا کہنا ہے کہ اگر تفتیش میں حفاظتی اصولوں کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ذمہ دار ٹھیکیدار اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سماجی تنظیموں اور شہری حلقوں نے اس واقعہ کو صفائی کارکنوں کے بنیادی حقوق اور انسانی وقار کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر سال ملک میں زہریلی گیس کے باعث مین ہول میں اترنے والے متعدد صفائی کارکن اپنی جانیں گنوا دیتے ہیں، اس کے باوجود بعض مقامات پر اب بھی غیر قانونی طور پر انسانوں سے سیور کی صفائی کرائی جا رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے معاملات میں صرف نوٹس جاری کرنے کے بجائے مجرمانہ کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

کرلا سے اغوا کیا گیا چھ ماہ کا شیر خوار صرف چار گھنٹوں میں بازیاب

ممبئی پولیس کی فوری کارروائی، ملزم گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس نے بروقت اور منظم کارروائی کرتے ہوئے کرلا سے مبینہ طور پر اغوا کیے گئے چھ ماہ کے ایک شیر خوار بچے کو محض چار گھنٹوں کے اندر بحفاظت بازیاب کر لیا۔ اس کارروائی میں ممبئی پولیس نے تھانے پولیس اور ریلوے پولیس کے تعاون سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد لی، جس کے نتیجے میں ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ ہفتہ کی صبح کورلا (مغرب) کے ہلاؤ پل علاقے میں پیش آیا، جہاں 20 سالہ خاتون اپنے چھ ماہ کے بیٹے کے ساتھ سو رہی تھی۔ اسی دوران ایک شخص مبینہ طور پر بچے کو اٹھا کر فرار ہو گیا۔ والدہ کی شکایت پر ونوبا بھاوے نگر پولیس اسٹیشن میں فوری طور پر اغوا کا مقدمہ درج کیا گیا اور بچے کی تلاش کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ تفتیش کے دوران مختلف مقامات کے سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کی گئی، جس سے معلوم ہوا کہ ملزم بچے کو لے کر ودیہاوہار ریلوے اسٹیشن کے راستے تھانے کی جانب جا رہا ہے۔ اس اطلاع پر تھانے پولیس کو فوری الرٹ جاری کیا گیا۔ مشترکہ کارروائی کے دوران ڈومبیولی کے وشنو نگر علاقے سے بچے کو بحفاظت بازیاب کر لیا گیا، جبکہ ملزم امن آنند ساکت کو گرفتار کر لیا گیا۔

ابتدائی تحقیقات میں پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ اغوا کے پیچھے خاندانی تنازع بنیادی وجہ ہو سکتی ہے، تاہم اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ بچے کو طبی معائنے کے بعد اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ ممبئی پولیس کے اعلیٰ حکام نے اس کامیاب کارروائی میں شامل تمام افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، سی سی ٹی وی نیٹ ورک اور مختلف پولیس یونٹوں کے باہمی تال میل کی بدولت ایک معصوم بچے کو انتہائی کم وقت میں محفوظ طریقے سے بازیاب کرنا ممکن ہو سکا۔

ریاست میں آؤٹ سورس کمیشن نافذ ہوگا، وزیراعلیٰ کا اعلان

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش اسمبلی کے مانسون سیشن کی شروعات پر پر وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تمام ایم ایل ایز کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اسمبلی عوام کی آواز اٹھانے کا سب سے بڑا فورم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کا وقت سنجیدہ بحث اور مفاد عامہ کے مسائل کے حل کیلئے استعمال کیا جائے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آؤٹ سورس کمیشن نافذ کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ آؤٹ سورس ملازمین کیلئے کم از کم اعزازیہ کو یقینی بنانے کا نظام بھی نافذ کیا جائے گا۔ آشا، آنگن واڑی اور باورچیوں کے اعزازیہ پر بھی زور: سی ایم یوگی نے کہا کہ حکومت نے سپلیمنٹری بجٹ میں آنگن واڑی کارکنوں، آشا کارکنوں، دوپہر کے کھانے کے باورچیوں اور گاؤں کے چوکیداروں کو مناسب اعزازیہ فراہم کرنے کیلئے انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ملازمین کی خدمات ریاست کی ترقی کیلئے اہم ہیں اور حکومت ان کے مفادات کیلئے پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقننہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسانوں، نوجوانوں، خواتین اور سماج کے تمام طبقات سے متعلق مسائل پر بات کرے۔ عوامی نمائندے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل ایوان میں اٹھائیں اور حل کو یقینی بنائیں۔ وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ نو سالوں میں حکومت نے عوامی فلاحی اسکیموں کے ذریعے 6 کروڑ سے زیادہ غریب لوگوں کی زندگیاں بدل دی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2007 سے 2017 کے درمیان کئی شوگر ملیں بند کر دی گئیں اور گنے کے کاشتکاروں کے مفادات کو نظر انداز کیا گیا۔ ایودھیا کا ذکر کرتے ہوئے یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہی لوگ جنہوں نے پہلے رام بھکتوں پر گولیاں چلائیں اور پھر عدالت میں مندر کی تعمیر کی مخالفت کیلئے وکلاء کی فوج کو تعینات کیا، اب وہی لوگ رام مندر کی بات کر رہے ہیں۔

عوامی مسائل کو حل کرنے میں سستی برداشت نہیں کی جائے گی: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے مانسون سیشن کے دوران مذہبی رسومات اور سرکاری ذمہ داریوں کے باوجود ساون کے پہلے پیر کو عوامی خدمات کو ترجیح دی۔ انہوں نے پیر کی صبح 'جنتا درشن' کے ساتھ آغاز کیا۔ انہوں نے ریاست کے مختلف اضلاع کے لوگوں سے ایک ایک کر کے ملاقات کی۔ انہوں نے ان کی درخواستیں لیں، انہیں حکام کے پاس بھیج دیا، اور انہیں بروقت حل کرنے کی ہدایت کی۔ پولیس سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے افسران کو ہدایت کی کہ جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی اور عوامی مسائل کے حل میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ 'جنتا درشن' پروگرام کے دوران وزیراعلیٰ پولیس کو لے کر کافی سخت تھے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی اور ملزمان کی گرفتاری میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ملزمان کی گرفتاری میں ناکامی اور پراسیکیوشن میں دباؤ جیسی شکایات پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سرکاری افسروں کو ہدایت کی کہ وہ ایسے اضلاع کے پولیس کپتانوں کو جوابدہ بنائیں جن میں اس طرح کے کیسز زیادہ ہیں۔ سی ایم یوگی نے افسران سے کہا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونی چاہیے۔ ہر متاثرہ شخص کے ساتھ حساس سلوک کیا جائے اور ان کے مسائل کو فوری حل کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ریونیو اور پولیس سے متعلقہ معاملات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے خاندانی تنازعات کے حل کے لیے پہلے باہمی بات چیت اور پھر قانونی کارروائی کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کو فوری، شفاف اور حساس طریقے سے حل کیا جائے۔ ہر مسئلے کا حل معیاری اور تسلی بخش ہونا چاہیے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے سرکاری بنگلے پر جنتا درشن میں فریادیوں سے ان کے مسائل سنے۔

فرضی اور بدنیتی پر مبنی شکایت کنندگان پر کسے گا شکنجہ، ویجیلنس کو سونپی جائے گی فہرست
یوپی شیعہ سینٹرل وقف بورڈ نے شروع کی کارروائی، تفتیشی افسر کو ریکارڈ مرتب کرنے کی ہدایت

لکھنؤ، (صحافت بیورو): اترپردیش شیعہ سینٹرل وقف بورڈ نے فرضی، بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی شکایات کے ذریعے سرکاری کاموں میں رکاوٹ ڈالنے والے عناصر کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کا عمل شروع کردیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے ایسے افراد کا تفصیلی بیورا مرتب کیا جارہا ہے جنہوں نے بار بار بے بنیاد شکایات پیش کرکے انتظامی مشینری کا غلط استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس سلسلے میں اترپردیش شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین علی زیدی نے اندرا بھون واقع بورڈ کے دفتر میں متعلقہ تفتیشی افسر کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسے تمام معاملات سے متعلق ریکارڈ، شکایت کی تاریخ اور تفتیشی فائلوں کو ترجیحی بنیاد پر مرتب کریں اور انہیں فوری طور پر پیش کریں۔ اس کے ساتھ ہی فہرست میں شامل افراد کا دستیاب مجرمانہ پس منظر، اگر کوئی ہو، اور

ان کی طرف سے مختلف محکموں میں درج کی گئی شکایات کی تفصیلات بھی مرتب کی جائیں۔ مسٹر علی زیدی نے کہا کہ ابتدائی اور قانونی جانچ کے بعد ریاست کے اعلیٰ پیشہ ور شکایت کنندگان کی فہرست اترپردیش ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کو ضروری کارروائی کے لیے فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹی اور بدنیتی پر مبنی شکایات کی تحقیقات میں حکومت اور انتظامیہ کا وقت، وسائل اور عوامی فنڈز ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اترپردیش شیعہ سنٹرل وقف بورڈ شفافیت، جوابدہی او بہترین حکمرانی کے اصولوں پر پوری طر پابند ہے۔ آئی جی آر ایس نظام پر بورڈ بہترین تصفیہ ریکارڈ ہے۔ عوامی مفاد میں حقائق اور شواہد پر مبنی شکایات کا ہمیش خیر مقدم کیا جائے گا، لیکن ذاتی عناد، دبا ڈالنے یا ادارہ جاتی کام کاج میں غیر ضروری رکاوٹیں کھڑی کرنے کے لیے ک گئی جھوٹی اور گمراہ کن شکایات کی کسی بھی سطح پر حوصلہ افزائی نہیں کی جائے گی۔ بورڈ کے چیئرمین علی زیدی نے واضح کیا کہ ایسے معاملات میں دستیاب شواہد اور قابل اطلاق قانونی دفعات کی بنیاد پر معاملات مجاز حکام کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور قصوروار پا جانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

لکھنؤ: اندرا گاندھی پرتشٹھان میں ریاستی وزیر کپل دیو نے کیا میگا جاب میلے کا افتتاح

راجدھانی کے پنچ مکھی ہنومان مندر سے چاندی کا مکٹ اور تاج چوری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتوار کی دیر رات میٹرو پولیس کی نیو حیدرآباد کالونی میں واقع پنچ مکھی مندر سے چاندی کا مکٹ اور 25 لاکھ روپے کا تاج چوری ہوگیا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس اور فرانزک ٹیموں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے۔ سرپرست پردیپ کمار شرما کی شکایت کی بنیاد پر میٹروپولیٹن پولیس نے ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ پردیپ کمار نے بتایا کہ دنیش کمار ڈکشٹ بیربل ساہنی مارگ پر واقع پنچ مکھی ہنومان مندر کے پجاری ہیں۔ وہ مندر کے نیچے تہہ خانے میں رہتا ہے۔ پیر کی صبح تقریباً 5 بجے جب پجاری دنیش مندر کھولنے پہنچے تو مندر کے چینل کے تالے ٹوٹے ہوئے دیکھ کر وہ دنگ رہ گئے۔ مندر میں داخل ہونے پر اس نے بھگوان ہنومان کی مورتی پر چاندی کا مکٹ اور چھتری، بھگوان گنیش کی مورتی پر تاج اور مکٹ، اور بھگوان رام جانکی اور دیگر دیوتاؤں کے سروں پر تاج غائب پایا۔ تمام تاج چاندی کے بنے تھے۔ ملزمان مندر میں نصب ڈی وی آر بھی لے گئے تھے۔ پردیپ نے بتایا کہ پجاری نے اسے اور پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس افسر میٹروپولیٹن انسپکٹر اکھلیش مشرا ایک فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ فرانزک ٹیم اور ڈاگ سکواڈ کو بھی طلب کرلیا گیا۔ جب ڈاگ اسکواڈ پولیس کے ساتھ مندر کے پیچھے گلی میں پہنچا تو انہیں وہاں لکڑی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا ملا۔ ملزمان نے اسی لکڑی کو چینل کے دو تالے توڑنے کے لیے استعمال کیا تھا۔ فرانزک ٹیم نے مندر اور اس کے اطراف سے چوروں کے قدموں کے نشانات اکٹھے کیے۔ مہانگر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے سی پی) انکت کمار نے بتایا کہ چوری کی رپورٹ درج کرلی گئی ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس کی چار ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

مرادآباد: بھاجپا کے سروے کی ہلچل، کئی ایم ایل ایز کی نیندیں اڑیں

مرادآباد: (پی این ایس) مرادآباد ڈویژن میں بی جے پی ایم ایل اے کے خلاف عوامی ناراضگی ہے۔ اینٹی انکمبینسی سے بچنے کے لیے سروے ایجنسی نے ٹکٹ میں تبدیلی کی تجویز دی ہے۔ فی الحال، بی جے پی کے ڈویژن میں 12 ایم ایل اے ہیں، جن میں سے 10 پارٹی کے ٹکٹ پر مسلسل دوسری بار اسمبلی کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ مرادآباد ڈویژن کو سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ فی الحال، بی جے پی ڈویژن کی 27 اسمبلی سیٹوں میں سے 12 پر قبضہ رکھتی ہے۔ رام پور کی سوار ٹانڈہ سیٹ پر بی جے پی کی اتحادی اپنا دل (ایس) کے پاس ہے، جب کہ سماج وادی پارٹی کے پاس 14 سیٹیں ہیں۔ ڈویژن میں بی جے پی کے دو ایم ایل اے کو چھوڑ کر تمام 10 ایم ایل اے نے پارٹی کے ٹکٹ پر لگاتار دوسری بار اسمبلی جیتی ہے۔ رام پور حلقہ کے ضمنی انتخابات میں کامیابی کے بعد رام ویر سنگھ کندرکی اور آکاش سکسینہ پہلی بار ایم ایل اے بنے ہیں۔ بی جے پی 2027 کے اسمبلی انتخابات کیلئے امیدواروں کے انتخاب کے لیے ایجنسیوں کے ذریعے سروے کر رہی ہے۔ اب تک تین سروے ہوچکے ہیں۔ سروے کے یہ مراحل ریاست بھر میں کئے جا رہے ہیں۔ چوتھا سروے اگست-ستمبر میں متوقع ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق تینوں سروے رپورٹوں میں ایک مشترکہ خصوصیت بی جے پی ایم ایل ایز کے خلاف عوامی عدم اطمینان ہے جو پارٹی کے لیے تشویشناک ہے۔ اس عوامی عدم اطمینان کی روشنی میں سروے ایجنسی نے 35 فیصد ایم ایل ایز کو تبدیل کرنے یعنی نئے امیدوار لانے کا بھی مشورہ دیا ہے۔ اس سروے سے مرادآبا ڈویژن کے بی جے پی ایم ایل اے میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ یہ افواہوں کی وجہ سے ہے کہ 35 فیصد ایم ایل ایز میں سے کچھ مرادآباد ڈویژن کے ہیں۔ اس سے بی جے پی عہدیداروں او کارکنوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ تاہم پارٹی عہدیدار اس بارے میں کھل کر بات کرنے سے گریز کررہے ہیں۔ پارٹی سطح پر سروے کرا جاتے ہیں۔ فی الحال اسمبلی انتخابات کے لی درخواستیں قبول نہیں کی جارہی ہیں۔ بھاجپا کے علاقائی صدر نواب سنگھ ناگر نے بتایا کہ بی جے پی فی الحال پارٹی کی توجہ ایم ایل سی انتخابات پر ہے۔

پپو یادو پر حملے کا ملزم بی جے پی لیڈر نکلا، پولیس نے شروع کی تفتیش

بلند شہر: (پی این ایس) دہلی میں رکن پارلیمنٹ پپو یادو کی پریس کانفرنس میں ہنگامہ آرائی کی تحقیقات میں تیزی سے پیش رفت ہو رہی ہے۔ اس دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ مرکزی ملزم کی شناخت اترپردیش کے بلند شہر کے رہنے والے سمیت گوسوامی کے طور پر ہوئی ہے۔ مبینہ طور پر وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سکندرآباد میونسپل ڈویژن میں وزیر ہیں۔ تاہم مقامی بی جے پی یونٹ نے ابھی تک اس دعوے کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے۔ ادھر پولیس نے ملزم کے پس منظر اور مجرمانہ ریکارڈ کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ اس واقعے کے دوران سمیت گوسوامی کا ساتھی پپی شرما بھی موجود تھا۔ پولیس کے مطابق وہ باہر ایک کار میں بیٹھا تھا۔ پپی شرما بلند شہر کے ناتھلا گاؤں کے رہنے والے ہیں اور بی جے پی کے بلند شہر دیہی ڈویژن کے نائب صدر بتائے جاتے ہیں۔ واقعے کے بعد دونوں کے کردار کی تفتیش کی جارہی ہے۔ ملزم سمیت گوسوامی کے بھائی اور شاہپانی گاؤں کے سربراہ بھوپیندر نے کہا کہ خاندان کو اس واقعہ کا بعد میں علم ہوا۔ ان کے مطابق سمیت اتوار کی صبح گھر سے یہ کہہ کر نکلا کہ وہ غازی آباد میں اپنے دفتر جا رہا ہے۔ خاندان کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ دہلی واقعہ میں ملوث ہوگا۔ دریں اثناء سکندرآباد کے پولس حکام نے بھی کہا کہ انہیں ابھی تک اس کیس سے متعلق سرکاری اطلاع نہیں ملی ہے۔ بلند شہر پولیس اب مجرمانہ ریکارڈ، سوشل میڈیا سرگرمیاں، اور دونوں ملزمان کے بارے میں دیگر معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں ابھی تک کسی سابقہ فوجداری کیس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تاہم پولیس تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔ ایم پی پپو یادو نے اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس بلائی تھی تاکہ رام مندر کے عطیات کی چوری کے معاملے پر پارلیمنٹ کمپلیکس میں کھیلے گئے اسٹریٹ پلے سے متعلق تنازعہ کو واضح کیا جاسکے۔ پریس کانفرنس کے دوران ان کے سامنے بیٹھے ایک نوجوان نے انہیں روکنا شروع کر دیا۔ جب پپو یادو نے اپنی شناخت پوچھی تو نوجوان نے اس پر کوئی چیز پھینک دی جس سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ سیکورٹی اہلکاروں نے فوری طور پر اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ پورے واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔

افضال انصاری کو راحت، گرفتاری پر روک

غازی پور: (پی این ایس) اترپردیش کے غازی پور سے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ افضال انصاری کو الہ آباد ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے اسلحہ لائسنس سے متعلق درج ایف آئی آر پر سماعت کرتے ہوئے ان کی گرفتاری پر عبوری روک لگا دی ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 10 اگست کو ہوگی۔ غازی پور میں تقریباً دو ہفتے قبل افضال انصاری سمیت متعدد افراد کے خلاف اسلحہ لائسنس کے مبینہ غلط استعمال، متعلقہ سرکاری ریکارڈ (فائلیں) غائب کرانے اور فرضی پتے پر اسلحہ لائسنس حاصل کرنے کے الزامات میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ یہ مقدمہ غازی پور کوتوالی تھانے میں درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے بعد افضال انصاری نے الہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی دائر کرتے ہوئے مقدمہ منسوخ کرنے کی درخواست کی۔ سماعت کے دوران ان کے وکیل اپیندر اپادھیائے نے عدالت کے سامنے موقف پیش کیا، جس کے بعد عدالت نے افضال انصاری اور دیگر عرضی گزاروں کی گرفتاری پر عبوری روک لگادی۔ تاہم عدالت نے واضح کیا کہ تفتیش اور دیگر قانونی کارروائی جاری رہے گی اور اس پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس اچل سچ دیو پر مشتمل ڈویژن بنچ نے اسلحہ لائسنس کی اصل فائلیں غائب ہونے کے معاملے میں ریاستی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ سرکاری وکیل نے جواب داخل کرنے کیلئے مہلت مانگی، جس کے بعد عدالت نے اگلی سماعت 10 اگست مقرر کردی۔

لکھنؤ: اترپردیش مجالس قانون ساز کے مانسون اجلاس کے پہلے دن کونسل ہاؤس میں رام مندر چندہ چوری اور ٹیچر بھرتی کے معاملے میں ایس پی کے ممبران اسمبلی وکونسل اور کانگریس آرادھنا مشرا مونا نے مظاہرہ کیا۔

کانپور: آڑھتی کی موت کے معاملے میں چوکی انچارج اور انسپکٹر معطل

کانپور: (پی این ایس) آلو آڑھتی دیویش شکلا کے معاملے میں لاپرواہی برتنے پر انڈسٹریل چوکی کے انچارج وکاس ورما اور انسپکٹر شرد کمار کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ڈی سی پی ویسٹ نے ابتدائی تحقیقات میں ان کی پراسرار موت کیلئے دونوں کی لاپرواہی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ چوکی انچارج کو متوفی کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی، لیکن انہوں نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا اور اعلیٰ حکام کو مطلع نہیں کیا۔ موت کی اطلاع ملنے پر پوسٹ مارٹم کیلئے پنچنامہ تیار کرنے والے انسپکٹر شرد کمار پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ لاش کی شناخت کیلئے کوئی کوشش کرنے میں ناکام رہے۔ سچنڈی اور پنکی تھانے کے تھانیداروں کو لاپروائی برتنے پر محکمانہ انکوائری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جوہی کا رہائشی منوج کمار شکلا چاکرپور منڈی میں دیویش کمار یوگیش کمار اینڈ سنز کے نام سے آلو آڑھتی کا مالک ہے۔ اس کا بھائی دیویش شکلا 2 جولائی کو بازار گیا تھا اور اس کے بعد سے واپس نہیں آیا ہے۔ منوج نے 5 جولائی کو سچنڈی پولیس اسٹیشن میں بازار کے تاجر سنجو پال، اس کے منیم ٹنکو یادو، اور آٹو ڈرائیور پرانشو کے خلاف اغوا سمیت دیگر دفعات کے تحت رپورٹ درج کرائی۔ پولیس نے سنجو پال کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ ہفتہ کو، عدالت کی سماعت سے واپس آتے ہوئے، اس کا بھائی فیلڈ یونٹ کے دفتر گیا، جہاں اسے معلوم ہوا کہ اس کے لاپتہ بھائی دیویش شکلا کی 7 جولائی کو موت ہوگئی ہے، اور اس کا پوسٹ مارٹم اور آخری رسومات 10 تاریخ کو ہوں گی۔

شاملی میں کبڈی کھلاڑی کے قتل سے پھیلی سنسنی
محبت بنی قتل کی وجہ، جانچ میں کئی چونکا دینے والے انکشافات

شاملی: (پی این ایس) شاملی میں قومی سطح کے کبڈی کھلاڑی مونو عرف گلو کے قتل کی تحقیقات میں کئی چونکا دینے والے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، مونو نے اسے دو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔ باغپت کے ککری پور گاؤں کا رہنے والا 22 سالہ مونو عرف گلو قومی سطح کا کبڈی کھلاڑی تھا۔ اس کا خواب ہندوستان کے لیے کھیلنا تھا لیکن وہ خواب ہمیشہ

کے لیے بکھر گیا۔ پولیس کی تفتیش کے مطابق، پہلی گولی ملزم ارجن نے چلائی، لیکن وہ ہدف سے چوک گیا۔ اس کے بعد مونو نے کارتک اور ستیم کا سامنا کیا، دونوں کو پیٹا۔ تقریباً سات منٹ تک لڑائی جاری رہی۔ اس دوران وہ خود کو بچانے کے لیے کئی سمتوں میں بھاگا لیکن گرنے کے بعد ملزم نے اسے دو گولیاں ماریں۔ اس سازش میں اپنی آخری سانس تک حملہ آوروں کا مقابلہ کیا، جو کہ محبت کی وجہ سے رچی گئی تھی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس نے تینوں ملزمان کو گولی مارنے سے پہلے اور بعد میں تقریباً سات منٹ تک مصروف رکھا۔ وہ فرار ہونے کیلئے کھیتوں، ایک نالے اور قریبی ٹیوب ویل کی طرف بھاگا لیکن ملزم نے بالآخر

پہلوان جنسی ہراسانی معاملے میں برج بھوشن سنگھ بری

لکھنؤ: (پی این ایس) خواتین پہلوانوں کے مبینہ جنسی ہراسانی کے معاملے میں بی جے پی کے سابق رکنِ پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کو بڑی راحت ملی ہے۔ دہلی کی راؤز ایوینیو کورٹ نے پیر (3 اگست) کو سنائے گئے فیصلے میں انہیں تمام الزامات سے بری کر دیا۔ عدالت نے اس مقدمے میں شریک ملزم ونود تومر کو بھی بری کر دیا ہے۔ فیصلے کے بعد برج بھوشن شرن سنگھ کا پہلا ردِعمل بھی سامنے آیا ہے۔ برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا کہ جس دن ان پر الزامات لگائے گئے تھے، اسی دن انہوں نے کہا تھا کہ اگر ایک بھی الزام ثابت ہوگیا تو وہ خود پھانسی پر چڑھ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً تین سال بعد عدالت نے انہیں باعزت بری کردیا، جو ان کے اور ان کے حامیوں کے لئے خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہوئی ہی سوئی جو رام راچی راکھا'۔ (ہوگا وہی، جو خدا نے لکھ رکھا ہے)۔ برج بھوشن نے کہا، '18 جنوری 2023 کو ہی میں نے کہہ دیا تھا کہ یہ ایک سازش ہے۔ اگر میرے خلاف کوئی بھی الزام درست ثابت ہوجاتا تو میں خود پھانسی پر چڑھ جاتا۔ آج عدالت نے مجھے اور ونود تومر کو بری کر دیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جنتر منتر پر احتجاج کے دوران انہیں پھانسی دینے اور زندہ جلانے تک کے مطالبات کیے جا رہے تھے، لیکن انہیں اپنے اوپر اور انصاف کے نظام پر پورا بھروسہ تھا۔ سابق رکنِ پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ 15-16 سال کی عمر سے جدوجہد کرتے آئے ہیں اور ہمیشہ کمزور اور مظلوم لوگوں کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، ''مجھے کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ میں مجرم ہوں۔ مجھے یقین تھا کہ میرے ساتھ انصاف ہوگا اور آج عدالت نے وہ انصاف کردیا۔'' برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا کہ ان کی بات آخر کار درست ثابت ہوئی اور عدالت نے انہیں باعزت بری کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ان کے خاندان اور حامیوں کیلئے خوشی کا دن ہے، اس لیے وہ ماضی کی باتوں کو بھلا کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ عدالتی فیصلے پر برج بھوشن کے بیٹے اور بی جے پی کے رکنِ پارلیمنٹ کرن بھوشن سنگھ نے بھی خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ''میں عدالت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ سچائی، نوجوان پہلوانوں اور قیصر گنج کے عوام کی جیت ہے۔ آج ہم پورے اعتماد کے ساتھ ملک کے سامنے کھڑے ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ جن سیاسی جماعتوں نے اس وقت ان کے والد کے خلاف بیانات دیے تھے، کیا وہ اب سامنے آکر یہ تسلیم کریں گی کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوئی تھی؟ برج بھوشن شرن سنگھ بی جے پی کے اہم رہنماؤں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ وہ اترپردیش کی قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے 6 مرتبہ رکنِ پارلیمنٹ رہ چکے ہیں۔ تاہم خواتین پہلوانوں کی جانب سے لگائے گئے الزامات کے بعد 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی نے انہیں ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ ان کی جگہ ان کے بیٹے کرن بھوشن سنگھ کو امیدوار بنایا گیا، جنہوں نے انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔

دیوبند میں منیجر نے مزدوروں کو یرغمال بنا کر بے رحمی سے پیٹا

مزدوروں نے پولیس کو شکایتی تحریر دیتے ہوئے ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد کی رقم دلانے کا مطالبہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں سڑک کی تعمیر کے پروجیکٹ کے منیجر پر مزدوروں کو یرغمال بنا کر مارپیٹ کرنے، مزدوری کی اجرت کی ادائیگی نہ کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

مرد مزدوروں کے ساتھ تقریباً ایک درجن خواتین مزدوروں نے بھی دیوبند کوتوالی پہنچ کر اس سلسلہ میں شکایت درج کرائی ہے۔ پروجیکٹ منیجر پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ خواتین مزدوروں کی جانب سے اپنی اجرت مانگنے پر ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور گالی گلوچ کا بھی سہارا لیا گیا۔ اس پورے واقعہ کا تعلق دیوبند شوگر فیکٹری کے علاقہ میں ایک سڑک کی تعمیر سے متعلق ہے۔ رنسورہ گاؤں کے باشندہ پنکج نے دیوبند کوتوالی میں تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ پروجیکٹ منیجر کی جانب تاج پور کے باشندہ امت اور مظفرنگر کے جاٹان خان پور کے کئی باشندے راجو، ارجن، سمندر، کالا، گوپی اور ننہا کے 1 لاکھ 56 ہزار روپے مزدوری کے باقی ہیں۔ تحریر میں بتایا گیا ہے کہ 2 اگست کو اپنی مزدوری کی رقم مانگنے پر مذکورہ منیجر نے انہیں تقریباً 24 گھنٹے تک یرغمال بنائے رکھا اور اس دوران بڑی بے رحمی کے ساتھ ان کی پٹائی کی گئی۔ پنکج نے بتایا کہ یرغمال بنائے گئے مزدوروں کو بے رحمی سے پیٹنے کے ساتھ ساتھ گالی گلوچ کی گئی اور آئندہ رقم کا مطالبہ کرنے پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ کلسٹھ گاؤں کی باشندہ خواتین شملا، اندرا، سویتا، جسویری، موسم، رینو، مناکشی، ریکھا، پھولو اور نشٹھا سمیت دیگر خواتین مزدوروں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مارچ مہینہ کے تقریباً 42 ہزار روپے اور فی الحال کی جانے والی 11 دنوں کی مزدوری کے 56 ہزار روپے پروجیکٹ منیجر نے ادا نہیں کیے۔ خواتین مزدوروں کا کہنا ہے کہ مزدوری کی رقم مانگنے پر ان کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور گالیاں دی گئیں۔ پولیس نے پروجیکٹ منیجر اور اس کے ساتھیوں کے خلاف ملنے والے تحریر کی بنیاد پر معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔

اے ایم یو کے کالج آف نرسنگ میں بی ایس سی نرسنگ کے طلبہ کے لیے اورینٹیشن پروگرام منعقد

علی گڑھ، (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے کالج آف نرسنگ میں نئے داخلہ لینے والے بی ایس سی نرسنگ، پہلے سمسٹر کے طلبہ (بیچ 27-2026) کے لیے ایک اورینٹیشن پروگرام پرنسپل پروفیسر فرح اعظمی کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا۔ انہوں نے کالج کی نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ بی ایس سی نرسنگ کی نشستوں کو 20 سے بڑھا کر 60 کیا گیا اور طلبہ کے لیے با معاوضہ انٹرن شپ کی بھی منظوری حاصل ہو چکی ہے۔ انہوں نے مہمانِ خصوصی وائس چانسلر کے او ایس ڈی پروفیسر اصفر علی خان، اور مہمانان خاص ڈین فیکلٹی آف میڈیسن پروفیسر محمد خالد، پرنسپل جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج پروفیسر انجم پرویز، پرنسپل پیرا میڈیکل کالج پروفیسر قاضی احسان علی، اور اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ جے این ایم سی ایچ، محترمہ ہما روحی کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر فرح اعظمی نے نو وارد طلبہ کو کالج کے وژن، مشن، تعلیمی معیار اور نظم و ضبط سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری، ہمدردی، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتوں کو ایک کامیاب نرسنگ پیشہ ور کی بنیادی خصوصیات کے طور پر اپنائیں۔ اپنے کلیدی خطاب میں پروفیسر اصفر علی خان نے طلبہ کو نرسنگ کے پیشے کے انتخاب پر مبارکباد پیش کی اور معیاری طبی خدمات کی فراہمی کے لیے لگن، ہمدردی، نظم و ضبط اور مسلسل سیکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ دیگر مہمانوں نے طلبہ کو تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے، اپنی پیشہ ورانہ مہارتوں کو مضبوط بنانے، اخلاقی اقدار کی پاسداری اور مریضوں کے ساتھ ہمدردانہ رویہ اختیار کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے صحت کے نظام میں نرسوں کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اے ایم یو میں دستیاب تعلیمی و طبی تربیت کے مواقع سے بھرپور استفادہ کریں۔ پروگرام کے دوران ٹیوٹر محترمہ مہوش مسیح نے طلبہ کو تعلیمی ضوابط، ہاسٹل اور امتحانی پالیسی، لائبریری کی سہولیات، کلینیکل تربیت، ہم نصابی سرگرمیوں اور نرسنگ کے طلبہ سے متوقع پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق سے آگاہ کیا۔ آخر میں بی ایس سی نرسنگ کے ساتویں سمسٹر کی طالبہ مس تنوسنگھ نے کلمات تشکر ادا کیے۔

اے ایم یو کے پولی ٹیکنک میں ڈپلوما انجینئرنگ کے طلبہ کے لیے تین روزہ انڈکشن پروگرام منعقد

علی گڑھ، (پریس ریلیز)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے پولی ٹیکنک میں نئے داخلہ لینے والے ڈپلوما انجینئرنگ سالِ اوّل کے طلبہ کو یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول، ادارہ جاتی سہولیات، کیمپس کی ثقافت اور طلبہ کی معاونتی خدمات سے روشناس کرانے کے لیے 30 جولائی تا یکم اگست تین روزہ انڈکشن پروگرام منعقد کیا گیا۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے پرو وائس چانسلر پروفیسر محمد محسن خان نے طلبہ کو لگن، نظم و ضبط اور دیانت داری کے ساتھ تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی۔ انھوں نے ملک کی تعمیر میں تکنیکی تعلیم کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔

ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر ایم اطہر انصاری نے طلبہ کو یونیورسٹی کی فلاحی اسکیموں، مشاورتی خدمات، وظائف اور ہم نصابی سرگرمیوں سے آگاہ کیا، نیز جسمانی اور ذہنی صحت کی اہمیت پر زور دیا۔

یونیورسٹی پراکٹر پروفیسر محمد نوید خان نے طلبہ کو کیمپس کے نظم و ضبط اور اینٹی ریگنگ ضوابط سے آگاہ کیا، جبکہ ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی پروفیسر نثار احمد نے انہیں اختراع، اخلاقیات اور پیشہ ورانہ امتیاز کو اپنانے کی تلقین کی۔ شعبہ قانون کے پروفیسر وسیم علی نے آئینی اقدار، سماجی ذمہ داری اور اخلاقی طرزِ عمل کے موضوع پر طلبہ کی رہنمائی کی۔

اس سے قبل یونیورسٹی پولی ٹیکنک کے پرنسپل پروفیسر مجیب احمد انصاری نے مہمانوں، سرپرستوں، اساتذہ اور طلبہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے پولی ٹیکنک کے تعلیمی پروگراموں، بنیادی ڈھانچے، نمایاں دستیابیوں اور مستقبل کے وژن کا جامع تعارف پیش کیا۔

پروگرام کے دوران یونیورسٹی کے عہدیداران اور اساتذہ نے تعلیمی ضوابط، امتحانات، ٹریننگ و پلیسمنٹ، لائبریری خدمات، این ایس ایس، این سی سی، طلبہ کی سوسائٹیز اور ہم نصابی سرگرمیوں سے متعلق مختلف سیشن منعقد کیے۔ تعلیمی شعبوں کے انچارجوں نے طلبہ کو اپنے اپنے شعبوں، نصاب، تجربہ گاہوں اور تعلیمی توقعات سے بھی آگاہ کیا۔

انڈکشن پروگرام کے ایک حصے کے طور پر طلبہ نے پولی ٹیکنک کی ورکشاپ، لائبریری، فزکس اور کیمسٹری کی تجربہ گاہوں، نیز اپنی اپنی انجینئرنگ شاخوں سے متعلق خصوصی لیباریٹریوں اور ورکشاپ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اساتذہ سے گفتگو کی اور ادارے میں دستیاب عملی اور تکنیکی سہولیات کا براہِ راست مشاہدہ کیا۔

نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت، ہنگامہ، قتل کا الزام

باپ نے ایک شخص پر الزام لگایا کہ وہ اسے خواجہ سرا بنانے کی کوشش کر رہا تھا

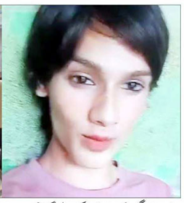

دیوبند (عارف عثمانی)
دیوبند کے محلّہ کائستھ واڑہ ملتانیان کے باشندہ 16 سالہ ساحل کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ اس کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ کچھ لوگ ساحل کو زبردستی خواجہ سرا بنانے چاہتے تھے لیکن اس کے انکار کرنے پر ان لوگوں نے اس کو زہریلا سیال پلا دیا جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ پولیس اس پورے معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔ تفصیل کے مطابق محلّہ کائستھ واڑہ کے باشندہ صابر نے پولیس کو ایک تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ اس کا بیٹا ساحل اتوار کی دوپہر میں گھر سے باہر گیا تھا، اس کا کہنا ہے کہ

محلّہ گوجڑ واڑہ کا ایک خواجہ سرا اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ ساحل کو کہیں لے گیا تھا اور دیر شام وہی لوگ اس کے بیٹے کو بیہوشی کی حالت میں گھر کے باہر چھوڑ کر چلے گئے جس کے بعد اہل خانہ نے ساحل کو ریلوے روڑ پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا لیکن ڈاکٹروں نے اس کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ریفر کر دیا۔ لیکن مظفرنگر لے جاتے وقت راستہ میں ہی ساحل کی موت واقع ہوگئی۔ صابر نے بتایا کہ دیوبند میں علاج کے دوران ساحل نے انہیں بتایا تھا کہ ملزمان نے اسے جان سے مارنے کی نیت سے زبردستی کوئی زہریلی چیز پلائی تھی۔ ساحل کے والد کا الزام یہ بھی ہے کہ مذکورہ ملزمان اس سے پہلے بھی اس کے بیٹے کے ساتھ مارپیٹ کرتے رہے ہیں۔

ساحل کے اہل خانہ نے وزیر اعلیٰ پورٹل پر بھی اس سلسلہ میں شکایت درج کرا رکھی ہے۔ جانچ افسر لوکیندر رانا کا کہنا ہے کہ ساحل کی لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی جانچ میں رنجش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ لیکن تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت باریکی کے ساتھ پورے معاملہ کی جانچ کی جا رہی ہے۔

اے ایم یو کے سابق طالب علم ریئر ایڈمیرل ایس ایم عروج اطہر، انڈین نیول اکیڈمی کے پرنسپل مقرر

علی گڑھ، (پریس ریلیز): ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے سابق طالب علم ریئر ایڈمیرل ایس ایم عروج اطہر نے ایزیمالا، کیرالہ میں واقع انڈین نیول اکیڈمی کے پرنسپل کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ یہ ادارہ انڈین نیوی کے افسران کی تربیت کے لیے ملک کا ممتاز ترین ادارہ ہے۔ ریئر ایڈمرل عروج اطہر نے 1991 میں ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی سے الیکٹرانکس انجینئرنگ میں گریجویشن مکمل کیا اور فروری 1992 میں انڈین نیوی میں کمیشن حاصل کیا۔ تین دہائیوں سے زائد پر محیط اپنے شاندار کریئر کے دوران انہوں نے انڈین نیوی میں متعدد اہم عملی، تعلیمی اور انتظامی ذمہ داریاں انجام دی ہیں۔ موسمیات، بحری علوم اور سیٹلائٹ موسمیات کے ماہر ریئر ایڈمیرل عروج اطہر نے انڈیا میٹیورولوجیکل ڈپارٹمنٹ، پونے، اور اسپیس ایپلیکیشنز سینٹر، احمد آباد سے اعلیٰ پیشہ ورانہ تربیت حاصل کی۔ وہ ڈیفنس سروسز اسٹاف کالج، ویلنگٹن، اور کالج آف ڈیفنس مینجمنٹ، سکندرآباد کے بھی سابق طالب علم ہیں۔ اپنی موجودہ ذمہ داری سنبھالنے سے قبل ریئر ایڈمیرل عروج اطہر نیول ہیڈکوارٹرز میں ڈائریکٹریٹ آف نیول ایجوکیشن کے سربراہ تھے۔ انہوں نے انڈین نیوی میں تعلیمی پالیسیوں، پیشہ ورانہ تربیت اور تعلیمی پروگراموں کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ وہ کموڈور (نیول ایجوکیشن) اور نیوی ایجوکیشن سوسائٹی کے نائب چیئرمین کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں، جہاں انہوں نے انڈین نیوی کے زیر انتظام تعلیمی اداروں کی نگرانی کی۔ انڈین نیول اکیڈمی کے پرنسپل کی حیثیت سے ریئر ایڈمیرل عروج اطہر انڈین نیوی کی مختلف شاخوں میں خدمات انجام دینے کے لیے تیار کیے جانے والے آفیسر کیڈٹس کی تعلیمی، پیشہ ورانہ، جسمانی اور قائدانہ تربیت کی نگرانی کریں گے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی برادری اپنے ممتاز سابق طالب علم کی اس نمایاں دستیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد پیش کرتی ہے۔ ریئر ایڈمیرل عروج اطہر کا پیشہ ورانہ سفر یونیورسٹی کی اس درخشاں روایت کا عکاس ہے کہ وہ مہارت رکھنے والے ایسے پیشہ ور اور قائدین تیار کرتی ہے جو قوم کی خدمت کے لیے خود کو وقف رکھتے ہیں۔

درخت سے لٹکی ہوئی لاش ملنے سے پورے علاقہ میں سنسنی

مرنے والے شخص کی پہچان شاہ پور کے باشندہ ڈاکٹر راجویر کے طور پر ہوئی ہے: پولیس افسران

دیوبند (عارف عثمانی) دہلی دہرہ دون نیشنل ہائی وے پر واقع منوہر پور ریسٹ ایریا میں پیر کے روز ایک پیڑ پر پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ایک لاش ملنے سے پورے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی آس پاس کے باشندوں کے بھیڑ موقع پر جمع ہوگئی۔ مرنے والے شخص کی پہچان بادشاہ پور کے باشندہ ڈاکٹر راجویر کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بہاری گڑھ کی پولیس بھی فوراً موقع پر پہنچ گئی اور اس نے وہاں موجود لوگوں سے تفصیلات معلوم کیں اور لاش کو اپنے قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے حادثہ کی جگہ سے ضروری ثبوت جمع کئے اور اس پورے معاملہ کی گہرائی کے ساتھ جانچ شروع کر دی۔ ابتدائی طور پر یہ پورا معاملہ مشتبہ معلوم ہو رہا ہے اس لئے پولیس نے خودکشی سمیت سبھی ممکنہ پہلوؤں کو دھیان میں رکھ کر جانچ شروع کی ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ آ جانے کے بعد اور جمع کئے گئے ثبوتوں سے متعلق تحقیق اور جانچ کے بعد ہی موت کی اصل وجوہات کا پتہ چل سکے گا۔ پیڑ سے لٹکی ڈاکٹر کی لاش ملنے سے پورے علاقہ میں طرح طرح کی افواہیں گشت کر رہی ہیں۔

پروفیسر تفسیر علی اے ایم یو کے شعبہ جراحت کے چیئرمین مقرر

اجمل خاں طبیہ کالج واسپتال کے ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دواخانہ طبیہ کالج کے ممبر انچارج سمیت یونیورسٹی میں متعدد اہم انتظامی ذمہ داریاں انجام دے چکے ہیں۔

علی گڑھ، (پریس ریلیز)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اجمل خاں طبیہ کالج، فیکلٹی آف یونانی میڈیسن کے شعبہ جراحت کے پروفیسر تفسیر علی کو 4 اگست 2026 سے آئندہ تین سال کی مدت کے لیے شعبہ کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ پروفیسر تفسیر علی ممتاز فیکلٹی ممبر اور سرجن ہیں۔ انہیں جراحت کے شعبہ میں گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر تدریس کا 26 برس سے زائد کا تجربہ حاصل ہے، جبکہ طبی خدمات کے میدان میں ان کا تجربہ 28 برس سے زیادہ پر محیط ہے۔ وہ اس سے قبل بھی شعبہ جراحت کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔ وہ اس کے علاوہ

پروفیسر تفسیر علی تین کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کے 13 تحقیقی مقالے شائع ہو چکے ہیں، جبکہ انہوں نے 10 پوسٹ گریجویٹ تحقیقی مقالوں کی نگرانی کی ہے۔ انہوں نے ایران، چین، ترکی، سری لنکا اور متحدہ عرب امارات سمیت مختلف ممالک میں علمی اور پیشہ ورانہ پروگراموں میں شرکت کی اور خطبات پیش کیے ہیں۔ ان کی نمایاں علمی و پیشہ ورانہ خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد اعزازات سے نوازا جا چکا ہے، جن میں ڈاکٹر پنالال میموریل نیشنل ایوارڈ، ڈسٹنگوئشڈ سائنٹسٹ انٹرنیشنل ایوارڈ 2016 اور انڈین سوسائٹی آف الٹرنیٹیو میڈیسن کا گولڈ میڈل شامل ہیں۔

کانوڑ یاتریوں کے لیے 22 میڈیکل کیمپ، 24 گھنٹے صحت کی خدمات دستیاب

دیوبند (عارف عثمانی) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اروند کمار چوہان کی ہدایات پر کانوڑ یاترا 2026 کے دوران یاتریوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پروین کمار کی قیادت میں اتراکھنڈ کی سرحد سے ہریانہ سرحد تک کانوڑ کے راستے میں 22 عارضی طبی کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ ان کیمپوں میں 47 میڈیکل آفیسر 41 فارماسسٹ اور دیگر عملہ سمیت کل 158 ہیلتھ ورکرز 24 گھنٹے خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ مزید برآں 19 ایمبولینسیں ڈیوٹی پر ہیں۔ سنگین مریضوں کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہسپتال اور گورنمنٹ میڈیکل کالج ریفر کیا جاتا ہے۔ کانوڑ روٹ پر تمام میڈیکل کیمپوں میں ضروری ادویات دستیاب ہیں۔ سانپ کے کاٹنے اور کتے کے کاٹنے کے علاج کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ سہارنپور ریلوے اسٹیشن، بٹری، رام پور منیہارن اور دیوبند میں بھی میڈیکل کیمپ اور ایمبولینس تعینات کی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے پرہجوم حالات میں فوری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے موٹر سائیکل اور ای رکشہ میڈیکل ٹیمیں بھی تعینات کر دی ہیں۔ پولیس کنٹرول روم میں ہیلتھ ورکرز کو بھی 24 گھنٹے تعینات کیا گیا ہے، تاکہ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں کانوڑ یاتریوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔

اے ایم یو کے بیگم عزیز النساء ہال میں ''ایک پیڑ ماں کے نام'' مہم کے تحت شجرکاری

علی گڑھ، (پریس ریلیز)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے بیگم عزیز النسا ہال نے ماحولیاتی پائیداری کو فروغ دینے اور یونیورسٹی کی سبز پہل کو مزید مستحکم کرنے کے مقصد سے محکمہ لینڈ اینڈ گارڈنز کے اشتراک سے ملک گیر مہم ''ایک پیڑ ماں کے نام'' کے تحت وسیع پیمانے پر شجرکاری مہم منعقد کی۔ پروگرام کا افتتاح ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر ایم اطہر انصاری نے کیا، جبکہ اسکول ایجوکیشن کی ڈائریکٹر پروفیسر قدسیہ تحسین نے مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس موقع پر ممبر انچارج، لینڈ اینڈ گارڈنز پروفیسر انور شہزاد، شعبہ زرعی مائیکرو بایولوجی کے پروفیسر شمس تبریز خان، اور سرسید ہال (جنوبی) کے پرووسٹ پروفیسر عبدالرؤف خان بھی موجود تھے۔

یہ شجرکاری مہم بیگم عزیز النسا ہال کی پرووسٹ پروفیسر آسیہ سلطانہ کی قیادت میں وارڈنز اور ہال کے عملے کے فعال تعاون سے منعقد کی گئی۔ ہال کے احاطے میں مختلف مقامات پر پودے لگائے گئے، جبکہ حاضرین نے ان کی دیکھ بھال اور حفاظت کا عہد کرتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ایم اطہر انصاری نے ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں شجرکاری کی اہمیت پر زور دیا اور طلبہ کو ماحولیات کے تحفظ سے متعلق سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی۔ پروفیسر قدسیہ تحسین نے بھی ہال انتظامیہ کی جانب سے ماحولیاتی شعور بیدار کرنے اور طلبہ میں سماجی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینے کی کوششوں کو سراہا۔

پلاٹ کے شراکت دار پر غیر قانونی طریقہ سے بیع نامہ کرنے کا الزام

پلاٹ میں حصہ مقرر ہونے تک بیعنامہ پر پابندی عائد کی جائے: عبدالستار

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں ہاشم پورہ میں زمینی تنازع سے متعلق ایک نیا معاملہ سامنے آیا ہے۔ تفصیل کے مطابق ہاشم پورہ گاؤں کے باشندہ اور پردھان عبدالستار نے دیوبند ایس ڈی ایم وجے پرتاپ کو بھیجی گئی ایک تحریر میں بتایا ہے کہ گاؤں ہاشم پورہ کی حدود میں ان کی ایک زمین ہے جس میں دوسرے کئی لوگ حصہ دار ہیں۔ عبدالستار نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ زمین کے ایک حصہ دار نے بغیر تقسیم اور علم میں لائے بغیر اپنے حصہ کی زمین سے زائد زمین کو فروخت کر کے اس کا بیعنامہ کرائے جانے کی کوشش میں ہے۔ عبدالستار نے بتایا کہ مال گزاری قانون کے تحت گاؤں میں دفعہ 52 نافذ ہو چکی ہے، انہوں نے ایس ڈی ایم سے التجاء کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک مذکورہ پلاٹ کی تقسیم نہ ہو جائے اس وقت تک اس پلاٹ کے کسی بھی حصہ کے بیعنامہ پر پابندی عائد رکھی جائے۔ ایس ڈی ایم وجے پرتاپ سنگھ نے یقین دہانی کرائی کہ پورے معاملہ کی جانچ کرا کے قانونی اعتبار سے اقدامات کئے جائیں گے اور اگر ضروری ہوا تو بیعنامہ پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔

شادی کا جھانسہ دے کر کے عصمت دری کرنے والا ملزم گرفتار

پرتاپ گڑھ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں کندھئی تھانہ پولیس نے شادی کا جھانسہ دے کر کے عصمت دری کرنے کے معاملے میں مطلوب 25 ہزار روپے کے انعامی ملزم کو پیر کے روز گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، کندھئی تھانہ علاقے کے گوٹلی گاؤں کے رہائشی مفیض الرحمٰن عرف مفیض (26) کے خلاف متاثرہ کی تحریر پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تفتیش کے دوران ملزم فرار چل رہا تھا، جس کی وجہ سے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) نے اس کی گرفتاری پر 25 ہزار روپے کا انعام مقرر کیا تھا۔ مخبر کی اطلاع پر کندھئی تھانہ پولیس نے پیر کے روز تھانہ علاقے کے ایشن پور عیدگاہ کے پاس ناکہ بندی کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ اس کے خلاف کندھئی تھانے میں شادی کا جھانسہ دے کر کے عصمت دری کرنے کا مقدمہ درج ہے۔ اس نے بتایا کہ مقدمہ درج ہونے کے بعد سے وہ گرفتاری سے بچنے کے لیے مسلسل ٹھکانے بدل کر رہ رہا تھا۔ پیر کے روز وہ کہیں باہر جانے کے لیے ایشن پور عیدگاہ کے پاس گاڑی کا انتظار کر رہا تھا، اسی دوران پولیس ٹیم نے اسے پکڑ لیا۔

ایک یہودی کی زندگی ایک کروڑ فلسطینیوں کے برابر ہے، یہودی آبادکار کی نسل کشی پر اکسانے کی مہم پر شدید غم وغصہ

غزہ: یہودی آبادکاروں کے طبقے سے تعلق رکھنے والے ایک قابض اسرائیلی وکیل کی طرف سے دیے گئے بیانات نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وسیع پیمانے پر غم وغصے کی لہر دوڑا دی ہے جس میں اس نے غرب اردن کے مکمل فلسطینی دیہات کے باشندوں کو قتل کرنے کا مطالبہ کیا اور اس بات کی توجیہ ان نسل پرستانہ دعووں کے ساتھ کی جن میں اس نے یہ کہ ایک اسرائیلی کی زندگی لاکھوں فلسطینیوں کی زندگی کے برابر ہے۔

یہ بیانات برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کے ساتھ اس کے ایک انکوائری انٹرویو کے دوران سامنے آئے جہاں یہودا شمعون جو کہ گیوات گیلاد نامی بستی کے رہائشی اور فلسطینیوں پر حملے کرنے کے الزام میں گرفتار آبادکاروں کا قانونی نمائندہ ہے، سامنے آیا۔ اس نے غرب اردن کے دیہات تل، سارا، جیت اور فراتا کے تمام باشندوں کو قتل کرنے کا مطالبہ کیا۔

انٹرویو کے دوران شمعون نے نامہ نگار کی طرف سے سامنا کیے جانے کے بعد اپنے نسل پرستانہ بیانات کی نوعیت کا اعتراف کیا اور یہ دعویٰ کیا کہ یہ برتری الٰہی انتخاب پر مبنی ہے۔ اس نے کہا ایک یہودی کی زندگی دس ملین فلسطینیوں کی زندگی کے برابر ہے۔

یہ بیانات بستی کے اردگرد کے فلسطینی دیہات پر یہودی آبادکاروں کے حملوں کے سلسلے کے بعد سامنے آئے ہیں جن حملوں کو شمعون نے قصبہ تل میں ہونے والی جھڑپوں کے دوران ایک اسرائیلی سکیورٹی گارڈ کی ہلاکت کے انتقامی جواب کے طور پر توجیہہ کرنے کی کوشش کی۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تبصرہ کرنے والوں نے دیکھا کہ ان بیانات کو غرب اردن میں یہودی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ایک ایسے اشتعال انگیز بیانیے کی عکاسی کرتے ہیں جو میدان میں ہونے والے ان عملی اقدامات کے ساتھ ہے جو اکثر قابض فوج کی حفاظت میں کیے جاتے ہیں۔

وائرل ہونے والی ویڈیو نے سوشل میڈیا کارکنوں اور تجزیہ کاروں کے درمیان غصے سے بھرپور ردعمل کو جنم دیا جنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شمعون کی طرف سے جو کچھ جاری کیا گیا وہ ایک انفرادی رائے نہیں ہے بلکہ یہ انتہا پسند اسرائیلی دائیں بازو کے حلقوں کے اندر ایک بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتا ہے جو فلسطینیوں کی انسانیت کو ختم کرنے اور ان کے اجتماعی نشانہ بننے کی توجیہہ کرنے پر مبنی ہے۔

متعدد فعال افراد نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس طرح کے بیانات امن یا بقائے باہم کے بارے میں کسی بھی بات چیت کو ملیامیٹ کر دیتے ہیں ایسے بیانیے کے سائے میں جو نسلی برتری اور نسل کشی پر اکسانے پر مبنی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہودیوں کے اس نوعیت کے اشتعال انگیز بیانات پر بین الاقوامی خاموشی مجرمانہ غفلت کے مترادف ہے کیونکہ عالمی سطح پر احتساب کا فقدان فلسطینیوں کے خلاف مزید کشیدگی اور خلاف ورزیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

کارکن محمود خلیل نے کہا کہ یہ اندھیرے کونے میں کوئی شاذ رائے نہیں ہے بلکہ یہ اس معاشرے کی زبان ہے جو آج بنجمن نیتن یاہو کی انتہا پسند حکومت کے ذریعے چلایا جاتا ہے جہاں فلسطینی کو ایک ایسی قیمت کے بغیر ہندسے کے طور پر برتا جاتا ہے جس کی کوئی قیمت نہیں ہے، ایک ایسے جسم کے طور پر جسے ایک فرد سے انتقام لینے کے لیے کھلے عام قتل کرنا مباح ہے۔ یہ بیان خطے میں ایک جھوٹی کموڈٹی کے طور پر بیچے جانے والے تمام امن اور بقائے باہم کے نعروں کو گرا دیتا ہے۔ وہ شخص کیسے بقائے باہم رکھ سکتا ہے جو یہ یقین رکھتا ہے کہ اس کا خون لاکھوں کے خون کے برابر ہے؟

خلیل نے اس بات پر زور دیا کہ یہاں نسل پرستی صرف بات نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جو روزانہ کی بنیاد پر غرب اردن میں دیہاتوں میں فوج اور بستیوں کے تحفظ میں نافذ کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس منطق سے بات کرتا ہے وہ امن نہیں چاہتا بلکہ وہ ایک خالی زمین یا تابع دار یا مردہ رشتہ دار چاہتا ہے اور وہ دنیا جو خاموش رہتی ہے یا توجیہہ کرتی ہے وہ جرم میں شریک ہے۔

جہاں تک عمار احمد شطا کا تعلق ہے تو انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ ایک ایسا بیان ہے جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ کسی بھی جماعت کا یہ دعویٰ کہ ان کی نسل یا ان کا دین دوسروں پر مطلق برتری رکھتا ہے تاریخ بھر میں تنازعات اور انسانی تباہیوں کی وجہ رہا ہے۔ اس نے کسی کے لیے بھی سکیورٹی یا امن نہیں لایا بلکہ یہ نفرت، ظلم وستم اور تشدد کے بار بار آنے والے چکروں پر ختم ہوا جس نے خاص طور پر انہی دعوے داروں کے مالکان کو نشانہ بنایا! جہاں تک ایکس پلیٹ فارم پر نہا نامی ہندسے کی مالکن کا تعلق ہے تو انہوں نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ امن اور اچھے پڑوسیوں سے محبت کرنے والوں کے لیے۔

طارق الدسوقی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہ صہیونی ذہنیت ہے جسے کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم قبول کریں! صہیونی کہتا ہے کہ ایک یہودی جان دس ملین فلسطینی جانوں کے برابر ہے۔ یہ نسل پرستی ہے تو وہ جواب دیتا ہے کہ ہاں نسل پرستی ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کیونکہ ہم اللہ کے چنے ہوئے لوگ ہیں اور تم اس سے جلتے ہو۔ کیا یہ عام انسان ہیں؟

کینسر اور خون کی ادویات 61 فیصد کی شرح کے ساتھ ادویات کی قلت کی فہرست میں سرفہرست ہیں: وزارت صحت

غزہ: غزہ میں وزارت صحت نے کہا ہے کہ کینسر اور خون کی بیماریاں ادویات کی قلت کی فہرست میں 61 فیصد کی شرح کے ساتھ سرفہرست ہیں جو ٹیومر کے مریضوں کی زندگیوں کو ان کے علاج کے پروٹوکولز کے رکنے کے نتیجے میں یقینی موت کے خطرے سے دوچار کر رہی ہیں۔

پیر کے روز ایک بیان میں وزارت نے واضح کیا کہ ادویات کی قلت 47 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ طبی استعمال کی اشیاء میں قلت کی شرح 58 فیصد تک پہنچ گئی اور لیبارٹری ٹیسٹ کے مواد میں کمی کی شرح بڑھ کر 85 فیصد ہو گئی ہے جو انتہائی اہم تشخیصی اور علاج کی حیاتیاتی خدمات کے تقریباً مکمل طور پر بند ہونے کا انتباہ دیتی ہے۔

اس نے مزید کہا کہ شماریاتی اشارے دیگر اہم صحت کے شعبوں کو تسلسل کے لوازمات سے محروم کرنے کو ظاہر کرتے ہیں جو کہ قلت کی درج ذیل شرحوں کے مطابق ہے: ماں اور بچے کی صحت کی ادویات 56 فیصد، بنیادی صحت کی دیکھ بھال 55 فیصد، گردے اور بلڈ ڈائلاسز 46 فیصد، نفسیاتی صحت اور اعصاب 35 فیصد، ایمرجنسی اور انتہائی نگہداشت 33 فیصد، سرجری کا سامان 39 فیصد اور ہڈیوں کا سامان 47 فیصد۔

اس نے خبردار کیا کہ بنیادی ٹیسٹوں میں شدید کمی کا براہ راست اثر طبی عملے کی جانیں بچانے کی صلاحیت پر پڑتا ہے۔ اس نے واضح کیا کہ شدید قلت نے حیاتیاتی لیبارٹری ٹیسٹوں کی استعمال کی اشیاء کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جن میں سب سے نمایاں مکمل بلڈ کاؤنٹ (سی بی سی) ٹیسٹ، بلڈ گیس ٹیسٹ اور کلینیکل کیمسٹری ٹیسٹ ہیں جو انتہائی نگہداشت اور آپریشنز کے شعبوں میں مریضوں اور زخمیوں کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے روزانہ کے ہنگامی ٹیسٹ ہیں۔

صحت کی وزارت نے بین الاقوامی، اقوام متحدہ اور انسانی ہمدردی کے اداروں سے ایک بار پھر مطالبہ کیا کہ وہ ادویات کی سپلائی، طبی استعمال کی اشیاء اور لیبارٹری ٹیسٹ کا مواد داخل کرنے کے لیے فوری اور ہنگامی مداخلت کریں تاکہ اس آفت کے بڑھنے کو روکا جا سکے۔

غزہ کی پٹی میں 10 فیصد آبادی بھوک کے دہانے پر پہنچ چکی: اقوام متحدہ

غزہ: قابض صہیونی دشمن ریاست کی طرف سے فلسطینیوں کی نسل کشی اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کے تناظر میں فلسطین میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی رابطہ امور (اوچا) کے سربراہ جاسٹن برادی نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کو خوراک کی ہنگامی صورتحال کا سامنا ہے جو بین الاقوامی فوڈ سکیورٹی کلاسیفیکیشن کے پانچویں مرحلے تک پہنچنے کا خطرہ پیدا کر رہی ہے جو کہ باضابطہ طور پر قحط کے اعلان کا مرحلہ ہے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ پٹی کے 67 فیصد لوگ فوڈ ان سکیورٹی کا شکار ہیں جبکہ 10 فیصد آبادی بھوک کے دہانے کے قریب پہنچ چکی ہے۔

رام اللہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران جہاں انہوں نے پٹی میں خوراک کی صورتحال کے تازہ ترین تشخیصی نتائج پیش کیے، برادی نے کہا کہ یہ مطالعہ ایک ایسے تکنیکی کام پر مبنی تھا جس میں 20 مختلف تنظیموں کے 60 سے زیادہ ماہرین نے حصہ لیا، اس میں اردگرد کے ماحول کا سائنسی جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ فوڈ سکیورٹی سے متعلق فیلڈ سروے بھی شامل تھے، انہوں نے اس کے نتائج کو ایک درست سائنسی طریقہ کار پر مبنی قرار دیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ اعداد وشمار پچھلے ادوار کے مقابلے میں نسبتاً بہتری کی نشاندہی کرتے ہیں لیکن یہ بہتری حالات زندگی میں حقیقی بحالی کی عکاسی نہیں کرتی بلکہ یہ مکمل طور پر انسانی امداد کے مسلسل بہاؤ کی وجہ سے ہے نہ کہ اس وجہ سے کہ لوگوں نے اپنی روزی روٹی کے ذرائع بحال کر لیے ہیں یا وہ زراعت کی طرف واپس لوٹ آئے ہیں یا اپنے روزمرہ کے کام کاج کر رہے ہیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ گزشتہ سال کے اعداد وشمار اور اس سے پچھلے سال کے آخر کے اعداد وشمار کے ساتھ موازنہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ صورتحال اب بھی انتہائی خطرناک ہے اور امداد کے حجم میں کوئی بھی کمی انسانی حالات میں تیزی سے بگاڑ کا باعث بنے گی جبکہ پٹی کے باسیوں کی زندگی کے حالات اب بھی انتہائی کمزور ہیں۔

برادی نے اشارہ کیا کہ عالمی پروگرام برائے خوراک نومبر کے مہینے سے لے کر اب تک خوراک کی امداد کے ذریعے غزہ کی آبادی کے تقریباً 75 فیصد تک پہنچنے میں کامیاب رہا ہے جس کے ساتھ نقدی کی منتقلی اور دیگر انسانی تنظیموں کے چلائے جانے والے پروگرام بھی شامل ہیں اور انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ مداخلت کی یہ سطح خوراک کے بحران کے بگاڑ کو محدود کرنے میں بنیادی عامل تھی۔

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس سطح کی حمایت کا جاری رہنا ایک اشد ضرورت ہے۔

خلیل الحیہ اور ایرانی صدر کا مسئلہ فلسطین کی پیش رفت پر تبادلہ خیال اور رابطہ وحمایت جاری رکھنے پر اتفاق

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ جماعت کے سیاسی بیورو کے سربراہ خلیل الحیہ کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی طرف سے ایک ٹیلی فون موصول ہوا جس کے دوران انہوں نے مسئلہ فلسطین سے متعلق آخری پیش رفت، غرب اردن اور غزہ پٹی کی صورتحال کے ساتھ ساتھ سیاسی فائل کی تازہ کاریوں پر تبادلہ خیال کیا۔

حماس نے ایک پریس بیان میں مزید کہا کہ ایرانی صدر نے بات چیت کے آغاز میں حماس کے سابق سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ہانیہ کی شہادت کی برسی کا ذکر کیا اور اس کی برسی گزرنے کے موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے فلسطینی عوام، ان کے حقوق اور ان کے کاز کے ساتھ کھڑے ہونے اور ملک کو درپیش جارحیت کے باوجود ان کی حمایت و پشت پناہی جاری رکھنے کی تصدیق کی۔

حماس کے مطابق پزشکیان نے فلسطینی عوام کے فیصلوں کی اپنی ملک کی حمایت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں اور آپ جو بھی اقدامات اٹھاتے ہیں ان میں ہم آپ کے حامی ہیں اس کے باوجود کہ ہم کن جارحیتوں سے گزر رہے ہیں۔

ایرانی صدر نے خلیل الحیہ کو اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سیاسی بیورو کا سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی اور دونوں فریقوں کے درمیان براہ راست رابطے کے جاری رہنے پر فخر کا اظہار کیا۔

پزشکیان نے امت مسلمہ کے مختلف اجزاء کے درمیان اتفاق اور رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا اور کوششوں کو متحد کرنے کی ضرورت پر زور دیا بالخصوص مسئلہ فلسطین کے حوالے سے۔ اپنی طرف سے الحیہ نے ایرانی صدر کے فون پر اظہار تشکر کیا اور جسے انہوں نے فلسطینی عوام اور ان کے حقوق کی حمایت میں ایرانی موقف قرار دیا اس کی تعریف کی۔

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سیاسی بیورو کے سربراہ نے مذاکرات کی فائل سے جڑی آخری سیاسی پیش رفت کے ساتھ ساتھ غرب اردن، غزہ پٹی اور مقبوضہ بیت المقدس میں جملہ میدانی اور سیاسی صورتحال کا جائزہ لیا۔

الحیہ نے اپنے حقوق پر فلسطینی عوام کے قائم رہنے اور انہیں حاصل کرنے کے تمام جائز ذرائع اور طریقوں کے استعمال کو جاری رکھنے پر زور دیا اور طوفان الاقصیٰ کی جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک مختلف میدانوں میں جام شہادت نوش کرنے والے شہداء کو یاد کیا۔

انہوں نے فلسطینی عوام کی حمایت کرنے والے ایرانی موقف پر اپنی تعریف کا اظہار کیا اور ساتھ ہی اس امید کا اظہار کیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران پر جارحیت رک جائے گی اور خطے میں امن واستحکام واپس آئے گا۔

بات چیت کے اختتام پر الحیہ نے امت کی وحدت کی اہمیت پر زور دیا اور اسے اس کی طاقت کو مضبوط کرنے اور فلسطینی عوام کے حقوق کی بازیابی کی طرف بنیادی راستہ قرار دیا۔

جولائی کے مہینے میں غرب اردن اور مقبوضہ بیت المقدس میں 16 فلسطینی شہید

غزہ: مرکز اطلاعات فلسطین (معطی) نے دستاویزی ثبوت کے ساتھ یہ ظاہر کیا ہے کہ گزشتہ جون کے مہینے میں غرب اردن اور مقبوضہ بیت المقدس میں 16 فلسطینی شہری شہید ہوئے ہیں۔ شہداء میں ایک خاتون اور تین بچے شامل ہیں جن میں ایک شیر خوار بچہ بھی ہے اور چار ایسے افراد شامل ہیں جنہوں نے قابض فوج اور یہودی آبادکاروں کے خلاف فدائی کارروائیاں کیں۔ شیر خوار شہید کا نام احمد معروف زید (عمر 4 ماہ) ہے جو رام اللہ کے مغرب میں واقع قصبہ دیر عمار کے قریب ایک چوکی پر قابض فوج کے اہلکاروں کی طرف سے اس کے خاندان کو ہسپتال منتقل کرنے سے روکے جانے کے بعد شہید ہو گیا۔ رام اللہ میں ہی ایک خاتون سجود وائل فق※اء قصبہ سنجل کے دروازے کے پاس اس وقت شہید ہو گئیں جب قابض فوج نے اس ایمبولینس کو گزرنے سے روک دیا جو انہیں ہسپتال لے جا رہی تھی جبکہ وہ دو بچوں کی ماں تھیں جن میں سے ایک کی عمر دو سال سے زیادہ نہیں تھی۔

اس کے علاوہ گزشتہ جولائی کے مہینے میں قابض فوج کی فائرنگ سے مقبوضہ بیت المقدس کے تین باسی شہید ہوئے جن کے نام یہ ہیں، بچہ ولید ابو سنینہ، نصر کعابنہ اور خلیل الرشق۔ نابلس کے جنوب مغرب میں واقع قصبہ تل میں ایک ہی خاندان کے چار شہری یہودی آبادکاروں کے حملے کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے جن کی شناخت عمران، ابراہیم، جواد رمضان اور شیخ فاروق رمضان ہیں جو قابض فوج کے ایک سپاہی کا اسلحہ چھیننے میں کامیاب ہو گئے تھے اور انہوں نے یہودی آبادکاروں پر فائرنگ کر کے دو کو ہلاک اور دیگر کو زخمی کر دیا۔

قابض اسرائیل سے یہودیوں کی واپسی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی: عبرانی اسٹڈی رپورٹ

غزہ: صہیونی ریاست کی تل ابیب یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک نئے مطالعے میں قابض اسرائیل سے ہجرت کی شرح میں غیر معمولی اضافے کا انکشاف کیا گیا ہے جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ نقل مکانی کی وہ لہر جو سنہ 2023ء میں شروع ہوئی تھی سنہ 2025ء کے دوران بھی ریکارڈ سطح پر جاری رہی جبکہ معیشت اور سکیورٹی پر بڑھتے ہوئے اثرات کے حوالے سے خبردار کیا جا رہا ہے بالخصوص ہنرمند افراد کی ہجرت میں تیزی آنے کے ساتھ۔

مطالعے میں اس چیز کی طرف اشارہ کیا گیا جسے اس نے تشویشناک کوائف قرار دیا ہے اور یہ واضح کیا کہ وہ اسرائیلی جنہوں نے سنہ 2025ء کے دوران لگاتار تین مہینے یا اس سے زیادہ عرصے کے لیے ملک چھوڑا ان کی تعداد 922,90 افراد تک پہنچ گئی جبکہ سنہ 2024ء میں یہ تعداد 499,91 تھی اور سنہ 2023ء میں 509,86 تھی اور یہ ایسی سطحیں ہیں جو پچھلے سالوں میں درج کی جانے والی ہجرت کی شرح سے واضح طور پر زیادہ ہیں۔

مطالعے نے یہ واضح کیا کہ سنہ 2023ء اور سنہ 2025ء کے درمیان کے عرصے میں ملک چھوڑنے والے افراد کی کل تعداد تقریباً 270 ہزار افراد تک پہنچ گئی ہے جس کی اوسط سالانہ تقریباً 90 ہزار تارکین وطن بنتی ہے جبکہ سنہ 2010ء اور سنہ 2019ء کے درمیان کے عرصے میں سالانہ تقریباً 60 ہزار افراد تھے اور اس طرف توجہ دلائی کہ سالوں 2013 سے 2015 کے دوران ملک چھوڑنے والوں کی تعداد صرف 219,183 افراد تھی۔

اس مطالعے میں حصہ لینے والے محققین نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ اعداد وشمار ایک ایسے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاس ہیں جو تشویش پیدا کرتا ہے اور انہوں نے اس نقطے تک پہنچنے سے خبردار کیا جسے انہوں نے تباہی کا نکتہ کہا ہے جبکہ ڈاکٹروں، انجینئروں، ماہرین تعلیم اور دیگر باصلاحیت افراد کی ہجرت میں بہت زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔

جمہوریت کے لیے معیشت دانوں کے فورم کے سربراہ پروفیسر ایطائے اتر نے کہا کہ سنہ 2025ء کے دوران طویل مدت کے لیے ملک چھوڑنے والے اسرائیلیوں کی تعداد اس ہجرت کی لہر میں شامل ہو جاتی ہے جسے سنہ 2023ء اور سنہ 2024ء نے دیکھا تھا اور انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس رجحان کا جاری رہنا اس مظہر کے اس حد تک پھیلنے کا باعث بن سکتا ہے جو قابض اسرائیل کی سکیورٹی اور معیشت کو خطرے میں ڈال دے۔

ایطائے اتر نے واضح کیا کہ یہ کوائف ابھی تک قابض اسرائیل کی مضبوطی کے لیے براہ راست خطرہ نہیں بنتے لیکن اس کا بغیر کسی تبدیلی کے جاری رہنا مستقبل کے اثرات کے حوالے سے خوف کے درجے کو بڑھا دیتا ہے خاص طور پر جب حیاتاتی شعبے اپنی انسانی صلاحیتوں سے محروم ہو رہے ہوں۔

محققین نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ انہوں نے موجودہ مطالعے میں تین مہینے یا اس سے زیادہ عرصے تک ملک چھوڑنے کے معیار پر انحصار کیا اور یہ واضح کیا کہ 12 مہینے تک ملک چھوڑنے کے معیار کے مطابق سنہ 2025ء کا ڈیٹا سنہ 2027ء کے آغاز سے پہلے دستیاب نہیں ہوگا۔

مطالعے نے یہ ظاہر کیا کہ ہجرت کی موجودہ لہر پچھلے نمونوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ اعلیٰ قابلیتوں اور زیادہ آمدنی والے افراد میں تیزی سے مرکوز ہو رہی ہے جس میں ڈاکٹر، پی ایچ ڈی ہولڈرز، انجینئر اور ماہرین تعلیم شامل ہیں اور یہ ایسے طبقات ہیں جو قابض اسرائیل کی معیشت کے لیے ایک بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس نے اشارہ کیا کہ صلاحیتوں کی ہجرت کا یہ مظہر صرف قابض اسرائیل تک محدود نہیں ہے کیونکہ یونان، ہنگری، وینزویلا، ارجنٹینا، جنوبی افریقہ اور لبنان جیسے ملکوں نے بھی ایسی ہی لہریں دیکھی ہیں لیکن اس نے یہ سمجھا کہ اس کے اثرات قابض اسرائیل کی صورتحال میں زیادہ خطرناک ہو سکتے ہیں کیونکہ معیشت کا انسانی سرمائے پر بہت زیادہ انحصار ہے بالخصوص ایڈوانسڈ ٹیکنالوجی کے شعبے اور علم کی بنیاد پر چلنے والے شعبوں میں۔

مطالعے کے نتائج یعید یوت احرونوت اخبار کی طرف سے یکم جون سنہ 2026ء کو شائع ہونے والی ایک معاشی رپورٹ کے ساتھ میل کھاتے ہیں جس نے ایک مکمل دہائی کے بعد پہلی بار ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے انجینئروں کی تعداد میں کمی کا انکشاف کیا تھا جو کہ ٹیکنالوجی کے شعبے میں باصلاحیت افراد اور فیصلہ سازوں کی ایک وسیع ہجرت کی لہر کے ساتھ موافق تھی۔

یہ ان معاشی رپورٹس کے ساتھ بھی مطابقت رکھتا ہے جو سنہ 2025ء اور سنہ 2026ء کے دوران جاری ہوئیں جنہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ غزہ، لبنان اور ایران میں جنگوں کے نتیجے میں قابض اسرائیل کی معیشت کو بڑے پیمانے پر نقصانات اٹھانے پڑے ہیں اور اس کے علاوہ دوسرے محاذوں پر ہونے والے تصادمات کے اثرات بھی شامل ہیں جبکہ ٹیکنالوجی کے شعبے کو کسی بھی ممکنہ معاشی بحالی کا بنیادی محرک سمجھا جاتا ہے۔

بینک آف اسرائیل کے تازہ ترین اعداد وشمار اور بین الاقوامی رپورٹس یہ اشارہ کرتی ہیں کہ سنہ 2023ء اور سنہ 2025ء کے درمیان قابض اسرائیل کی معیشت کو اٹھنے والے مجموعی نقصانات تقریباً 57 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جو کہ بڑھتے ہوئے معاشی اور ساختی چیلنجوں کے سائے میں جی ڈی پی کا 6.8 فیصد بنتے ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔